DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مورخہ 19.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یوتھ اسکلو پروگرام ٹیکس سے مستثنیٰ ذخیرہ گندم اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنیکی اجازت، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
03	محفوظ خوراک کی فراہمی ہرصورت یقینی بنائی جائے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگراخبارات
04	دہشتگردی کیخلاف جنگ ہم سب کی ہے یکجا ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے، احسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
06	صدر آصف علی زرداری آج کوئٹہ میں اہم ملاقاتیں کرینگے،	مشرق ودیگراخبارات
07	عوامی مسائل کے حل کیلئے ہرممکن اقدامات کئے جائینگے، ڈی سی چاغی	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ میں جامعات بند، طلبا کیلئے تدریسی عمل آن لائن کردیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
09	برطانیہ کا اپنے شہریوں کو بلوچستان اور خیبرپختونخوا کا سفرنہ کرنے کا مشورہ	جنگ ودیگراخبارات
10	تجارتی سرگرمیوں سے ایک لاکھ نوکریاں تخلیق کرنے کا ٹارگٹ ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
11	آبادنجی ہاؤسنگ اسکیموں میں ترقیاتی کام کی رفتار تیز کرے، سیف اللہ کھیتران	جنگ ودیگراخبارات
12	دہشتگردی کیخلاف جنگ بلوچستان لیویز میں کاونٹر ٹیررازم ونگ کے قیام کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
13	آمرانہ اقدامات نے بلوچستان کے حالات کو گھمبیر بنادیا ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
14	13 ڈاکٹرز کی ڈبل تنخواہوں کا انکشاف، سی ایم ایچ کا بی ایم سی کو مراسلہ	جنگ ودیگراخبارات
15	صوبے کی مخدوش صورتحال، ڈی بلوچ کمپنی نے منصوبوں پر کام بند کردیا	جنگ ودیگراخبارات
16	بولان میں ریلوے سرنگوں کی حفاظت کرنے والے لیویز اہلکار تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم	جنگ ودیگراخبارات
17	بولان میں جعفرایکسپریس پرحملے کے باعث متاثرہ ٹریک کی مرمت کا کام مکمل	جنگ ودیگراخبارات
18	کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیلبری کی زیرصدارت اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان مزید آپریشنز کا متحمل نہیں ہوسکتا، سیاسی رہنما	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

جیونی سے بڑی مقدار میں منشیات برآمد، کوئٹہ ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فاروق خان جاں بحق، موسیٰ خیل مسروقہ گاڑی برآمد، ڈاکو گرفتار، ٹائروں سے لوڈ چھینا گیا زرنج برآمد چار ملزمان گرفتار کرلئے گئے، بھاگ میں موبائل کی دکان میں ڈکیتی، خضدار میں پولیس آفسر کے گھر پر دستی بم حملہ، کھوری لیویز بارکھان سے چوری شدہ گاڑی برآمد کرلی،

عوامی مسائل:

انعامی اسکیموں اور مختلف سروے کی آڑ میں آن لائن جعلساز اور ہیکرز سرگرم، صوبائی دارالحکومت وسطی علاقوں میں تجاوزات کے باعث ٹریفک متاثر، گوادر کے شہریوں کے حصول میں مشکلات، مچھ میں باولے کتوں کی بھرمار 11 بچے اور خاتون زخمی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.03.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت نے بیروزگار نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کیلئے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کیلئے روانہ ہورہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے، اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جاکر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگر ہوتا ہے تو ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے،

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان لیویز فورس پر تنقید، مورال پر منفی اثرات، حکومتی سطح پر امن کیلئے لانگ ٹرم پالیسی ناگزیر!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**پانی کا ضیاع، زراعت کا شعبہ اور زرعی ٹیوب ویلوں کی سولر ائزیشن**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**کوئٹہ کی کچھ یادیں**" کے عنوان سے انوار احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دشہت گردوں کو کچلنا ہوگا**" کے عنوان سے حمید اللہ بھٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان، وزیر اعظم کی مجوزہ اے پی سی**" کے عنوان سے وزیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان ـــــ محرکات اور حل**" کے عنوان سے ذوالفقار احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 — بدھ 18 رمضان المبارک 1446ھ 19 مارچ 2025ء — نمبر 78

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

یوتھ اسکلز پروگرام ٹیکس سے مستثنیٰ، ذخیرہ گندم اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنیکی اجازت

خواتین کو بلاسود قرضے دیئے جائینگے، خواتین کو ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم بھی منظور، گولیمار چوک اور کچرا روڈ کا نام بھی تبدیل، محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد مکمل کرنے پر اتفاق

تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل، نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرکے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے، اجلاس سے وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے جعفر ایکسپریس اور نوشکی میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ان واقعات میں بروقت اور فوری ردعمل پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے سیکیورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدامات سے بلوچستان کو بڑی تباہی سے بچالیا گیا اجلاس میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی کابینہ نے بلوچستان میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن خراب کرنے والے عناصر کا عوامی حمایت سے قلع قمع کیا جائے گا اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بلوچستان سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں کابینہ نے خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر محکمہ خوراک کی جانب سے گزشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے ذخائر خراب ہوکر ناقابل استعمال ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری دی جس کے تحت بلوچستان کی خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں گے کابینہ نے خواتین کے کام کے مقامات پر ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم کی بھی منظوری دے دی تاکہ خواتین کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے اجلاس میں حلقہ بلدیات کی سفارشات پر گولی مار چوک اور کچرا روڈ کے نام تبدیل کر کے انہیں شہید ذاکر بلوچ شہید چوک اور ایس آر پونیگر روڈ سے منسوب کرنے کی منظوری دی گئی کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لئے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فوری کارروائی کی بدولت بہت بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ میرٹوکریسی اور گڈ گورننس سے عوامی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے انہوں نے واضح کیا کہ گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر حق داروں کو ان کا حق دلائے گی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرکے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، اور ان شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری رہے گا انہوں نے اس بات کا عندیہ دیا کہ ان دونوں شعبوں میں کنٹریکٹ پر بھرتی کرکے کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی جائے گی۔

لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا، سرفراز بگٹی

فیصلہ اعلیٰ عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا، حکومتی ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے ڈیڑھ صدی پرانی لیویز فورس کو صوبائی پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا، آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے نجی خبر رساں ادارے سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تاہم انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اعلیٰ عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد سول فورسز کی استعداد بڑھا کر شدت پسندی کے خلاف جنگ میں ان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکاری طور پر لیویز کے انضمام کے لیے اب تک کوئی کارروائی شروع نہیں ہوئی، تاہم آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ اس سے پہلے 2003 میں فوجی حکمران پرویز مشرف کے دور میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا تھا لیکن 2010 میں نواب اسلم رئیسانی کی قیادت میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا تھا۔ بلوچستان میں لیویز فورس 2010 میں منظور کیے گئے ایک قانون کے تحت کام کر رہی ہے، جس کی منسوخی اور انضمام کے لیے صوبائی کابینہ سے منظوری اور اسمبلی سے قانون سازی کرنا ہوگی۔ واضح رہے کہ لیویز فورس 26 ہزار اہلکاروں پر مشتمل ہے اور اس کے پاس رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کا تقریباً 82 فیصد جبکہ پولیس کے پاس صوبے کا صرف 18 فیصد علاقہ ہے۔ ماضی میں پولیس کے پاس صرف پانچ فیصد علاقہ تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چند روز قبل اسلام آباد میں ڈی جی آئی ایس پی آر کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس میں بھی لیویز اور پولیس کے انضمام کا عندیہ دیا تھا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کابینہ اجلاس میں سانحہ جعفر ایکسپریس اور شہداء نوشکی کیلئے دعا کی جارہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 18 رمضان المبارک 1446ھ 19 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 262

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

صوبائی کابینہ کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں نوجوانوں کا باعزت روزگار فراہم کرینگے: وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس، جعفر ایکسپریس اور نوشکی میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید مذمت، شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش

اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بلوچستان سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ، صوبائی کابینہ نے ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی

بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری، خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں گے

تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل، ان شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری رہیگا، کنٹریکٹ پر بھرتی کرکے کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی جائے گی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے جعفر ایکسپریس اور نوشکی میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ان واقعات میں بروقت اور فوری ردعمل پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے سیکیورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدامات سے بلوچستان کو بڑی تباہی سے بچالیا گیا اجلاس میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی کابینہ نے بلوچستان میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن خراب کرنے والے عناصر کا عوامی حمایت سے قلع قمع کیا جائے گا اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بلوچستان سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جاسکیں کابینہ نے خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر محکمہ خوراک کی جانب سے گزشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے ذخائر خراب ہوکر ناقابل استعمال ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری دی جس کے تحت بلوچستان کی خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں گے کابینہ نے خواتین کے کام کے مقامات پر ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم کی بھی منظوری دے دی تاکہ خواتین کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے اجلاس میں محکمہ بلدیات کی سفارشات پر گولی مار چوک اور پھرا روڈ کے نام تبدیل کرکے انہیں شہید ڈاکٹر بلوچ شہید چوک اور ایس آر پونیگر روڈ سے منسوب کرنے کی منظوری دی گئی کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لئے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کردیا ہے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فوری کارروائی کی بدولت بہت بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ میرٹوکریسی اور گڈ گورننس سے عوامی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے انہوں نے واضح کیا کہ گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر حق داروں کو ان کا حق دلائے گی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرکے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے۔

حکمت عملی ترتیب دینگے لیویز کو پولیس میں ضم کرنیکا فیصلہ کرلیا: وزیراعلیٰ

حکومت اہم فیصلے کرنے جارہی ہے آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی، نجی ٹی وی سے گفتگو

سرکاری طور پر لیویز کے انضمام کیلئے کارروائی شروع نہیں ہوئی، آنیوالے دنوں میں اس بارے پیشرفت ہوسکتی ہے، حکومتی ذرائع

2003 میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا، 2010 میں نواب اسلم رئیسانی کی حکومت میں لیویز کے اختیارات بحال ہوئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے ڈیڑھ صدی پرانی لیویز فورس کو صوبائی پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کرلیا، آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے نجی خبررساں ادارے سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تاہم انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اعلیٰ عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد سول فورسز کی استعداد بڑھا کر عسکریت پسندی کے خلاف جنگ میں ان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکاری طور پر لیویز کے انضمام کے لیے اب تک کوئی کارروائی شروع نہیں ہوئی، تاہم آئندہ آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ اس سے پہلے 2003 میں فوجی حکمران پرویز مشرف کے دور میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا تھا لیکن 2010 میں نواب اسلم رئیسانی کی قیادت میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت نے اسے دوبارہ بحال کردیا تھا۔ بلوچستان میں لیویز فورس 2010 میں منظور کیے گئے ایک قانون کے تحت کام کررہی ہے جس کی منسوخی اور انضمام کے لیے صوبائی کابینہ سے منظوری اور اسمبلی سے قانون سازی کرنا ہوگی۔ واضح رہے کہ لیویز فورس 26 ہزار اہلکاروں پر مشتمل ہے اور اس کے پاس رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کا تقریباً 82 فیصد جبکہ پولیس کے پاس صوبے کا صرف 18 فیصد علاقہ ہے۔ ماضی میں پولیس کے پاس صرف پانچ فیصد علاقہ تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چند روز قبل اسلام آباد میں ڈی جی آئی ایس پی آر کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس میں بھی لیویز اور پولیس کے انضمام کا عندیہ دیا تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 19 مارچ 2025ء بمطابق 18 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 78

گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا مناسب نہیں، بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں، میر سرفراز بگٹی

صوبائی کابینہ کا سیکورٹی فورسز کی جرات کو سلام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا صوبے میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر تشویش کا اظہار دہشتگردوں کے خاتمے کا عزم

اجلاس میں شاہراہوں کے ناموں کی تبدیلی کی منظوری خواتین کے کام کے مقامات پر ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم کی منظوری بھی دیدی گئی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے جعفر ایکسپریس اور نوشکی میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ان واقعات میں بروقت اور فوری ردعمل پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے سیکیورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدامات سے بلوچستان کو بڑی تباہی سے بچالیا گیا اجلاس میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی کابینہ نے بلوچستان میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن خراب کرنے والے عناصر کا عوامی حمایت سے قلع قمع کیا جائے گا اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بلوچستان سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جاسکیں کابینہ نے خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر محکمہ خوراک کی جانب سے گزشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے ذخائر خراب ہو کر ناقابل استعمال ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری دی جس کے تحت بلوچستان کی خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں گے کابینہ نے خواتین کے کام کے مقامات پر ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم کی بھی منظوری دے دی تاکہ خواتین کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے اجلاس میں محکمہ بلدیات کی سفارشات پر گولی مار چوک اور کچرا روڈ کے نام تبدیل کر کے انہیں شہید ذاکر بلوچ شہید چوک اور ایس آر پونیگر روڈ سے منسوب کرنے کی منظوری دی گئی کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لئے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فوری کارروائی کی بدولت بہت بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ میرٹوکریسی اور گڈ گورننس سے عوامی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے انہوں نے واضح کیا کہ گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر حق داروں کو ان کا حق دلائے گی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کر کے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، اور ان شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری رہے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ/19/مارچ 2025ء بمطابق 18/رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 78

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن خراب کرنیوالے عناصر کا قلع قمع کیا جائیگا

کابینہ اجلاس میں بلوچستان وومن اکنامک امپاورمنٹ انڈمنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری، جس کے تحت خواتین کو بلاسود قرضے دیئے جائیں گے، محکمہ بلدیات کی سفارش پر گولی مار چوک اور کچرا چوک کے نام تبدیل

اجلاس میں محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق، بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لیے ہوں گی، کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے جعفر ایکسپریس اور نوشکی میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ان واقعات میں بروقت اور فوری ردعمل پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے سیکیورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدامات سے بلوچستان کو بڑی تباہی سے بچالیا گیا اجلاس میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی کابینہ نے بلوچستان میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن خراب کرنے والے عناصر کا عوامی حمایت سے قلع قمع کیا جائے گا اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو بلوچستان سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دینے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں کابینہ نے خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر محکمہ خوراک کی جانب سے گزشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے زخائر خراب ہو کر ناقابل استعمال ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ یوٹیلائزیشن پالیسی 2024 کی منظوری دی جس کے تحت بلوچستان کی خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں گے کابینہ نے خواتین کے کام کے مقامات پر ہراسگی سے تحفظ کے قانون میں ترمیم کی بھی منظوری دے دی تاکہ خواتین کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے اجلاس میں محکمہ بلدیات کی سفارشات پر گولی مار چوک اور کچرا روڈ کے نام تبدیل کر کے انہیں شہید ذاکر بلوچ شہید چوک اور ایس آر پونیگر روڈ سے منسوب کرنے کی منظوری دی گئی کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لئے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فوری کارروائی کی بدولت بہت بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ میرٹ کریسی اور گڈ گورننس سے عوامی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے انہوں نے واضح کیا کہ گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر حق داروں کو ان کا حق دلائے گی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کر کے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، اور ان شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری رہے گا انہوں نے اس بات کا عندیہ دیا کہ ان دونوں شعبوں میں کنٹریکٹ پر بھرتی کر کے کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ آئندہ کابینہ اجلاس کے آغاز میں گزشتہ اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد اور پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا لہذا کابینہ کی کارروائی اسی ترتیب سے مرتب کی جائے۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | بدھ 19 مارچ 2025ء | 18 رمضان المبارک | 1446ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 10/روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ٹی سی پی-10 | شمارہ 33

سرفراز بگٹی

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کر لیا

فیصلہ اعلیٰ عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا مقصد سول فورسز کی استعداد بڑھا کر عسکریت پسندی کے خلاف جنگ میں ان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے

کوئٹہ اجلاس میں عسکری حکام نے ایک بار پھر صوبے میں پولیسنگ کے دوہرے نظام اور لیویز کی کارکردگی پر اعتراض اٹھایا، پکیس لیویز پر 80 ارب روپے سالانہ کا خرچ ہوتا ہے نہ ٹریننگ اور نہ اسلحہ ہے تو کیا ان کو گولڈن ہینڈ شیک ملتا ہے؟ وزیراعظم کا سوال

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) بلوچستان حکومت نے ڈیڑھ صدی پرانی لیویز فورس کو صوبائی پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو صوبے میں 82 فیصد علاقے میں امن وامان کی ذمہ دار ہے۔ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اردو نیوز سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے تاہم انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اعلی عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد سول فورسز کی استعداد بڑھا کر عسکریت پسندی کے خلاف جنگ میں ان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ لیویز فورس 2010 میں منظور کیے گئے ایک قانون کے تحت کام کر رہی ہے، جس کی منسوخی اور انضمام کے لیے صوبائی کابینہ سے منظوری اور اسمبلی سے قانون سازی کرنا ہوگی۔ اس سلسلے میں حکومت کو نہ صرف اپوزیشن بلکہ حکومت کے اپنے ارکان کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکاری طور پر لیویز کے انضمام کے لیے اب تک کوئی کارروائی شروع نہیں ہوئی، تاہم آئندہ آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ اس سے پہلے 2003 میں فوجی حکمران پرویز مشرف کے دور میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا تھا لیکن 2010 میں نواب اسلم رئیسانی کی قیادت میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا تھا۔ لیویز اور پولیس کے دوبارہ انضمام کی باتیں کئی مہینوں سے چل رہی تھیں۔ بلوچستان حکومت کے ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اردو نیوز کو بتایا کہ نومبر 2024 میں کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر ہونے والے خودکش حملے کے بعد وزیراعظم میاں شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل حافظ عاصم منیر کے دورہ کوئٹہ کے دوران اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں لیویز اور پولیس کے انضمام پر بحث ہوئی تھی۔ عہدیدار کے مطابق بحث میں وزیراعلی بلوچستان اور حکومتی نمائندوں نے لیویز کے انضمام کی مخالفت کی تھی۔ تاہم جعفر ایکسپریس ٹرین ہائی جیکنگ واقعے کے بعد جب اعلی وفاقی سول اور عسکری قیادت نے کوئٹہ کا دورہ کیا تو اجلاس میں عسکری حکام نے ایک بار پھر صوبے میں پولیسنگ کے دوہرے نظام اور لیویز کی کارکردگی پر اعتراض اٹھایا اور لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے پر زور دیا۔ حکومتی عہدیدار نے مزید بتایا کہ حکومت نے لیویز کو یکدم پولیس میں ضم کرنے کے اقدام کی مخالفت کرتے ہوئے اسے مرحلہ وار کرنے پر زور دیا اور پہلے مرحلے میں رواں سال صوبے کے مزید پانچ اضلاع میں پولیس کے اختیار میں دینے کی تجویز دی، لیکن حالات نے ایسا رخ اختیار کر لیا، کہ لیویز فورس کو اصلاحات کے ساتھ جدید شکل دے کر برقرار رکھنے کے حامی وزیراعلی سرفراز بگٹی کو بالآخر ہار ماننا پڑی۔ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چار روز قبل اسلام آباد میں ڈی جی آئی ایس پی آر کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس میں بھی لیویز اور پولیس کے انضمام کا عندیہ دیا تھا۔ وزیراعلی سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہاں ہماری سکیورٹی فورسز پاکستان کی فوج اور ایف سی وہاں، ہم اپنی سی ٹی ڈی اور پولیس کو مضبوط کرنے جا رہے ہیں اور ساتھ ساتھ یہ جو اے اور بی ایریاز کی تقسیم ہے، اس کو ختم کرنے جا رہے ہیں۔ لیویز کو ری ویمپ کرنے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ بلوچستان میں پولیسنگ کا نظام انتظامی طور پر دو حصوں اے اور بی ایریاز میں تقسیم ہے۔ پولیس شہری علاقوں میں کام کرتی ہے۔ جنہیں انتظامی طور پر اے ایریا کہا جاتا ہے جبکہ لیویز دیہی علاقوں میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ ان کے زیر انتظام علاقوں کو بی ایریا کہا جاتا ہے۔ لیویز فورس 26 ہزار اہلکاروں پر مشتمل ہے اور اس کے پاس رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کا تقریبا 82 فیصد جبکہ پولیس کے پاس صوبے کا صرف 18 فیصد علاقہ ہے۔ ماضی میں پولیس کے پاس صرف پانچ فیصد علاقہ تھا۔ سیاسی جماعتوں اور عوامی حمایت کے باوجود عسکری حلقے لیویز فورس کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حالیہ دنوں میں امن وامان سے متعلق ہونے والے اعلی سطح کے اجلاسوں میں فوجی افسران نے اس بات پر تنقید کی کہ عسکریت پسندی کے خلاف جاری جنگ میں صوبے کی سول فورسز خاص کر لیویز فورس لاتعلق بنی ہوئی ہے اور یہ عسکریت پسندوں کے سامنے مزاحمت نہیں کرتی۔ وہ حالیہ مہینوں میں ایسے واقعات کا حوالہ دیتے ہیں جب لیویز کے درجنوں اہلکاروں نے بغیر فائر کیے اپنا سرکاری اسلحہ اور گاڑیاں عسکریت پسندوں کے حوالے کر دیں۔ اس کے جواب میں حکومتی اعلی عہدیداران سمیت لیویز کے حامیوں کا موقف تھا کہ پولیس کا ردعمل بھی اسی طرح کا رہا ہے اور حالیہ دنوں میں پولیس اہلکاروں نے بھی کئی بار عسکریت پسندوں کے سامنے ہتھیار ڈالے ہیں جنوری میں خضدار کے علاقے زہری میں لیویز تھانے پر حملے کے دوران عسکریت پسندوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور بزدلی کا مظاہرہ کرنے پر لیویز کے 15 اہلکاروں کو برطرف کر دیا گیا تھا۔ اسلحہ چھیننے کے مسلسل واقعات کے بعد 15 مارچ کو ڈائریکٹر جنرل لیویز کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک سرکلر میں لیویز اہلکاروں کو خبردار کیا گیا ہے کہ دہشت گردوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور بزدلی کا مظاہرہ کرنے والوں کو فوری برطرف کیا جائے گا، اور ان کی کوئی اپیل قبول نہیں کی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کالعدم تنظیموں کی افرادی قوت میں اضافہ ہوا ہے وہ اسلحہ کی کمی پورا کرنے کے لیے لیویز اور پولیس کے ان مقامی اہلکاروں اور تھانوں پر بھی حملے کر کے ان سے اسلحہ، گاڑیاں اور دیگر وسائل چھین رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 20 بدھ 19 مارچ 2025، 18 رمضان المبارک 1446ھ شمارہ 341

حکومت نے لیویز فورس پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

ڈیڑھ صدی پرانی لیویز فورس کو صوبائی پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو صوبے میں 82 فیصد علاقے میں امن وامان کی ذمہ دار ہے

اس سلسلے میں حکومت کو نہ صرف اپوزیشن بلکہ حکومت کے اپنے ارکان کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت نے ڈیڑھ صدی پرانی لیویز فورس کو صوبائی پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو صوبے میں 82 فیصد علاقے میں امن وامان کی ذمہ دار ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اردو نیوز سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے تاہم انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

حکومتی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اعلیٰ عسکری اور سول قیادت کے مابین متعدد اجلاسوں کے بعد کیا گیا ہے جس کا مقصد سول فورسز کی استعداد بڑھا کر عسکریت پسندی کے خلاف جنگ میں ان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ لیویز فورس 2010 میں منظور کیے گئے ایک قانون کے تحت کام کر رہی ہے، جس کی منسوخی اور انضمام کے لیے صوبائی کابینہ سے منظوری اور اسمبلی سے قانون سازی کرنا ہوگی۔ اس سلسلے میں حکومت کو نہ صرف اپوزیشن بلکہ حکومت کے اپنے ارکان کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکاری طور پر لیویز کے انضمام کے لیے اب تک کوئی کارروائی شروع نہیں ہوئی، تاہم آئندہ آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Elements disturbing peace of region to be eliminated with public support: GoB

By Our Reporter

QUETTA: The provincial cabinet of Balochistan reiterated that elements disturbing peace in the region would be eliminated with public support. The cabinet strongly condemned the recent terrorist incidents on the Jaffar Express and in Nushki. They also praised the security forces for their timely and immediate response.

A meeting of the provincial cabinet of Balochistan, chaired by Chief Minister Sarfaraz Bugti, was held at the Chief Minister's Secretariat on Tuesday.

A decision was made to exempt the Chief Minister's Youth Skills Development Program from Balochistan sales tax to provide more job opportunities for young people with the available resources.

The cabinet also approved the sale of stored wheat purchased by the Food Department in previous years to the open market, based on recommendations from the special committee.

Furthermore, the cabinet approved the Balochistan Women Economic Empowerment Endowment Fund Utilization Policy 2024, which will provide interest-free loans to women in Balochistan to promote their economic stability and growth.

In another decision, the cabinet approved an amendment to the law on workplace harassment to ensure a safer and better environment for women.

There was consensus in the cabinet to complete the recruitment process for contract-based positions in the Department of Education as soon as possible. These appointments will initially be for 18 months, with the possibility of extension based on performance and attendance.

While addressing the meeting, Chief Minister Sarfaraz Bugti stated that the Balochistan cabinet and the public have rejected terrorism. He praised the sacrifices of the security forces and emphasized that their swift actions prevented a major catastrophe. He further asserted that sustainable solutions to public issues could only be achieved through meritocracy and good governance, adding that the government would ensure fairness and provide deserving individuals with their rights.

The Chief Minister of Balochistan emphasized that education and health are top priorities for the provincial government, and reforms in these sectors will continue. He hinted that significant improvements would be made in both sectors by hiring contract-based staff to enhance performance.

The Chief Minister directed that the progress of decisions made in the previous cabinet meeting be reviewed at the beginning of future cabinet meetings, and accordingly, the cabinet proceedings should be structured.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk KTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1042 QUETTA Wednesday March 19, 2025 /Ramazan 18, 1446 Rs.

Balochistan Cabinet hails security forces for Counter-Terrorism efforts

Staff Report

QUETTA: The Balochistan Cabinet meeting chaired by Chie Minister (CM) of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti on Tuesda strongly condemned the recent terrorist incidents on Jaffa Express and Nushki.

The cabinet also lauded for the timely and swift response (the security forces in these incidents, praising their coura geous actions that prevented major destruction in the province.During the meeting, the cabinet paid tribute to the braved soldiers who lost their lives in these attacks, offering prayers for their souls.

The cabinet also expressed grave concern over the targeted killings of religious scholars in Balochistan and emphasized that those elements disturbing peace in the province will be dealt with decisively and will not enjoy public support.

The cabinet agreed to exempt the Chief Minister's Youth Skills Development Program from Balochistan Sales Tax to create more employment opportunities for the youth.

The cabinet also approved the sale of procured wheat, purchased by the Food Department in previous years, in the open market, to prevent spoilage due to adverse weather conditions.

The cabinet approved the Balochistan Women Economic Empowerment Endowment Fund Utilization Policy 2024, which aims to provide interest-free loans to women in Balochistan, ensuring economic stability and empowerment.

Additionally, amendments were approved to strengthen laws protecting women from harassment in workplaces, ensuring safer and more conducive working environments.

In a symbolic gesture of respect, the cabinet approved the renaming of "Goli Mar Chowk" and "Kachra Road" to "Shaheed Zakir Baloch Chowk" and "S.R. Ponniger Road" respectively.

The cabinet also agreed to expedite the recruitment process for the Education Department on a contract basis, initially for 18 months, with the possibility of extension based on performance and attendance. This decision aims to address staffer shortages and improve the quality of education in the province.

While addressing the cabinet, CM Mir Sarfraz Bugti reiterated that the people of Balochistan and the provincial cabinet reject terrorism.

He praised the security forces for their swift actions, preventing major loss and destruction. He emphasized that through meritocracy and good governance, the government will resolve public issues sustainably.

The CM also highlighted that education and healthcare remain top priorities for the provincial government. He indicated that reforms in these sectors would continue, and improvements in performance would be driven by contract-based recruitment.

The meeting concluded with an agreement to review the implementation and progress of decisions made in previous cabinet meetings at the start of every future session.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Dated: Page No:

بلوچستان میں علماء کی ٹارگٹ کلنگ پر انتہائی تشویش

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 11

محفوظ خوراک کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، نور محمد دمڑ

چیئرمین بی ایف اے کی زیر صدارت اجلاس، ادارے کی کارکردگی کا جائزہ، اہم فیصلوں کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا گیارہواں اجلاس صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے حاجی نور محمد دمڑ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری خوراک مظفر دیشاں لہڑی، ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم، انجمن تاجران، چیمبر آف کامرس کے نمائندگان اور دیگر بورڈ ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کئی اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی، جن میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہیڈکوارٹرز میں ریورس اوسموسس پلانٹ کی تنصیب، صوبے کی مختلف جامعات کے طلباء کے لئے پیڈ انٹرن شپ پروگرام کا آغاز، ہیڈکوارٹر میں بنڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام اور ڈویژنل و ضلعی دفاتر کے لئے گاڑیوں کی خریداری شامل تھے۔ چیئرمین بی ایف اے حاجی نور محمد دمڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتھارٹی کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور ڈویژنل و ضلعی سطح پر انسپکشن ٹیموں کو مکمل فعال کرنے کے لئے اصلاحاتی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت بخش اور محفوظ خوراک کی بلاتعطل فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ فوڈ سیفٹی کلچر کے فروغ کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے اور بی ایف اے ناقص خوراک کی فراہمی میں ملوث تمام مراکز کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں کرے خصوصاً بڑے صنعتی یونٹس اور فوڈ فیکٹریز کی انسپکشن مزید موثر بنائی جائے۔ چیئرمین بی ایف اے نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول مینوفیکچررز، فوڈ بزنس آپریٹرز، [illegible] سرکاری محکموں اور متعلقہ اداروں کے [illegible] کر ناقص خوراک کے خاتمے اور فوڈ چین میں اعلیٰ معیار کی فوڈ سیفٹی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم نے اجلاس کے شرکاء کو ادارے کے اقدامات اور اجلاس کے ایجنڈے پر تفصیلی بریفنگ دی۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے، سلیم کھوسہ

صوبائی وزیر کا کوئٹہ بلڈنگ زون کے اجلاس سے خطاب، افسران نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے انفراسٹرکچر کی بہتری ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمے کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے ان خیالات کا انہوں نے کوئٹہ زون بلڈنگ میں شامل اضلاع پشین چمن قلعہ عبداللہ قلعہ سیف اللہ لورالائی ژوب میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ سے خطاب میں کیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر چیف انجینئر بلڈنگ کوئٹہ زون غلام محمد زہری سمیت کوئٹہ زون بلڈنگ کے انجینئر آفیسران بھی موجود تھے شرکاء کو تمام اضلاع کے انجینئرز نے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی صوبائی وزیر نے کہا کہ محکمے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی محکمے کی ذمہ داری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی کیخلاف جنگ ہم سب کی ہے یکجا ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا، بخت محمد کاکڑ

ذاتی مفادات و سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر دہشتگردی اور انتہاپسندی کو شکست دینی ہوگی

آرمی چیف اور پیپلز پارٹی نے قومی سلامتی کے اجلاس میں جو فیصلے کئے وہ ملک اور صوبوں کی بہتری کیلئے معاون ثابت ہونگے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ نے کہا ہے کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے شکرگزار ہیں جنہوں نے سکیورٹی بریفنگ پر زور دیا پارٹی نے ہمیشہ امن اور استحکام کی خاطر اتحاد اور اتفاق پر زور دیا ہے ملک کی ترقی اور تعمیر کیلئے دہشتگردی کا خاتمہ ضروری ہے، دہشتگردی کے خلاف لڑائی ہماری لڑائی ہے دہشتگردی کی اس جنگ میں 90 ہزار سے زائد پاکستانیوں کا لہو شامل ہے، ہم اپنی فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں قومی سلامتی اجلاس میں ملک اور صوبوں .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کے بہتر مفادات کیلئے فیصلے کیے گئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اے این این نیوز ایجنسی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا ہمیں اپنے ذاتی مفادات اور سیاسی اختلافات سے بالائے طاق رکھنا ہوگا مل کر دہشتگردی اور انتہاء پسندی کو شکست دینی ہوگی ہمیں اپنے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس ایشو پر اکٹھا ہونا ہوگا، وہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دینے والے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صوبے میں دہشتگردی اور بدامنی کی روک تھام کیلئے لاء انفورسمنٹ ایجنسیاں بھرپور اپنا کردار ادا کر رہی ہیں صوبے اور ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ عوام نے بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ یہ جنگ ہم سب کا مشترکہ ہے انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی اور چیف آف آرمی اسٹاف نے جو فیصلے کئے ہیں وہ ملک اور تمام صوبوں کی بہتری کیلئے معاون ثابت ہونگے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے، احسن اقبال

دہشت گرد گروہوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے آگاہی مہم چلائی جائے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت سی ڈی ڈبلیو پی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے تعلیمی منصوبوں پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی کا زور دیتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی سہولیات بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

2014 میں یوکرین سے چھینے گئے علاقے کریمیا کو روس کا حصہ تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکا غور کر رہا ہے کریمیا کو روس کا حصہ بنانے کیلئے اقوام متحدہ میں یہ مطالبہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 12

صدر آصف علی زرداری آج کوئٹہ میں اہم ملاقاتیں کرینگے

بلوچستان کی مجموعی اور امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی جائیگی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری آج کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کریں گے، ذرائع کے مطابق صدر مملکت کو بلوچستان کی مجموعی اور امن وامان......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کی صورتحال پر بریفنگ دی جائیگی صدر آصف زرداری سیکورٹی صورتحال کے حوالے سے ارکان پارلیمنٹ اور عمائدین سے ملاقات بھی کریں

AZADI QUETTA

صدر زرداری آج کوئٹہ کا دورہ کریں گے

دورے کے موقع پر قبائلی عمائدین اور ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری آج کوئٹہ کا (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

دورہ کریں گے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری آج کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کریں گے۔ دورہ کوئٹہ کے موقع پر صدر مملکت کو بلوچستان کی مجموعی اور امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی جائیگی، صدر مملکت سیکورٹی صورتحال کے حوالے سے ارکان پارلیمنٹ اور عمائدین سے ملاقات بھی کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 13

تجارتی سرگرمیوں سے ایک لاکھ نوکریاں تخلیق کرنے کا ٹارگٹ ہے' بلال کاکڑ

بلوچستان سے پہلی مرتبہ 30 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت کیلئے بیرون ملک بھیجا جارہا ہے' بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیکر صوبے سے غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے سرکاری سیکٹر میں ہر نوجوان کو ملازمت کی فراہمی ممکن نہیں تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیکر لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر کے معاشی طور پر مستحکم بنایا جاسکتا ہے انہوں نے بیان میں کہا کہ نوجوانوں اگر کو روزگار دیا جائے تو وہ مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب ہونگے پرائیوٹ سیکٹر میں بھی نوجوانوں کیلئے کاروبار اور نوکریوں کے مواقع پیدا کرنا ہونگے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اس ضمن میں کوششیں کررہے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 30 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت کیلئے بیرون ممالک بھجوایا جارہا ہے اور ہمیں ٹاسک دیا گیا ہے کہ تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے ایک لاکھ تک نوکریاں تخلیق کی جائیں ہماری پوری کوشش ہے کہ اس ٹارگٹ پر عمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) بلوچستان میں سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے ہمارا مشن صوبے میں مجموعی مسابقت اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھا کر ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے بلوچستان کو ایک پرکشش مقام کے طور پر کھڑا کرنا ہے سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کان کنی، قابل تجدید توانائی، تیل اور گیس کی تلاش، ماہی گیری، فوڈ پروسیسنگ، لاجسٹکس، ساحلی ترقی اور سیاحت جیسے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اقتصادی اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے بلوچستان کے اسٹریٹجک محل وقوع اور وافر قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائینگے' ڈی سی چاغی

عطاء المنعم سے صحافیوں کی ملاقات' عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی امور پر گفتگو

دالبندین (ن ن) ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم سے صحافیوں کے وفد نے ملاقات کی، جس میں ضلع چاغی کے عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ صحافیوں نے علاقے کے اجتماعی مسائل اجاگر کئے، جس پر ڈپٹی کمشنر نے توجہ دیتے ہوئے ان کے حل کے لئے اپنی ترجیحات واضح کیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے عوامی مشکلات کو اولین ترجیح دیں گے اور ڈپٹی کمشنر آفس کو عوامی سہولت کا مرکز بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے. تاکہ زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ ملاقات کے دوران اس بات پر بھی اتفاق ہوا کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ضلعی انتظامیہ اور صحافی برادری مشترکہ طور پر کام کریں گی اور باہمی تعاون کو فروغ دیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام شعبہ جات کو اپنی سرگرمیوں میں عوامی خدمت کے جذبے کو مقدم رکھنے کی ہدایت کی اور صحافیوں کے تعاون کو معاشرتی ترقی کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ اس موقع پر تحصیلدار دالبندین طاہر سنجرانی اور اسپورٹس افسر اسماعیل بلوچ بھی موجود تھے۔

کوئٹہ میں جامعات بند، طلباء کیلئے تدریسی عمل آن لائن کردیا گیا

اساتذہ اور ملازمین کیمپس آکر آن لائن کلاسز کا انعقاد یقینی بنائیں' ہدایات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں جامعات کو طلباء کے لئے بند کر کے تدریسی عمل آن لائن کردیا گیا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پہلے ہی جامعہ میں کلاسز کا عمل آن لائن کرچکی ہے جس کے بعد گزشتہ روز بلوچستان کی دو بڑی جامعات جامعہ بلوچستان اور بیوٹمز نے بھی طلباء کے لئے جامعہ کو بند کر کے تدریسی عمل آن لائن پر منتقل کردیا ہے تاہم جامعات کے اساتذہ اور ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کیمپس میں آکر آن لائن کلاسز کا انعقاد یقینی بنائیں۔

برطانیہ کا اپنے شہریوں کو بلوچستان اور خیبر پختونخوا کا سفر نہ کرنے کا مشورہ

اسلام آباد (ایوب ناصر، خصوصی نامہ نگار) برطانوی حکومت نے پاکستان کے لیے نئی ٹریول ایڈوائزری جاری کردی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق برطانیہ نے اپنے شہریوں کو بلوچستان، خیبر پختونخوا کا سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا ہے، برطانوی شہری پاکستان افغان سرحدی علاقوں کا سفر نہ کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ برطانوی حکومت نے اپنے شہریوں کو سندھ میں غیر ضروری سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ کے پی کے کئی شہر اور پورا بلوچستان شامل ہیں جہاں سے روکا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

آباد نجی ہاؤسنگ اسکیموں میں ترقیاتی کام کی رفتار تیز کرے

سیف اللہ کھیتران

جی ڈی اے سرمایہ کاروں اور بلڈرز کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے اور انہیں درپیش چیلنجز کا مکمل ادراک رکھتا ہے

درپیش مسائل کے حل کیلئے جی ڈی اے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر موثر حکمت عملی ترتیب دے گا تاکہ ترقیاتی عمل میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے

گوادر (بیورو رپورٹ) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) گوادر چیپٹر کے ایک وفد نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سیف اللہ کھیتران سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت آباد گوادر کے کوآرڈینیٹر عفان قریشی کررہے تھے، جنہوں نے ڈی جی جی ڈی اے کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ملاقات میں گوادر میں جاری تعمیراتی و ترقیاتی سرگرمیوں، درپیش چیلنجز اور مستقبل کے امکانات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے آباد کے اراکین کو ہدایت کی کہ وہ اپنی نجی ہاؤسنگ اسکیموں میں ترقیاتی کام کی رفتار تیز کریں تاکہ الاٹیز کا

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

اعتماد بحال ہو اور سرمایہ کاروں کو واضح پیغام ملے کہ گوادر میں رئیل اسٹیٹ سمیت تمام شعبوں میں سرمایہ کاری محفوظ اور منافع بخش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی ڈی اے سرمایہ کاروں اور بلڈرز کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور انہیں درپیش چیلنجز کا مکمل ادراک رکھتا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے جی ڈی اے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر موثر حکمت عملی ترتیب دے گا تاکہ ترقیاتی عمل میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔ ڈائریکٹر جنرل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گوادر کو فری اکنامک زون قرار دینے کے لیے وفاقی حکومت سے مسلسل رابطے میں ہیں، کیونکہ یہ اقدام شہر میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2025 گوادر کے لیے انتہائی اہم ہے، کیونکہ سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت کئی ترقیاتی منصوبے اسی سال مکمل کیے جائیں گے، جو شہر کی معاشی، اقتصادی اور سیاحتی ترقی میں نمایاں پیش رفت کا باعث بنیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر وفد نے ڈی جی جی ڈی اے کو آباد ہاؤس کراچی کے دورے کی باضابطہ دعوت دی، جسے انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے جلد دورے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد میں حاجی عبدالغنی (ڈپٹی کنوینئر، آباد گوادر چیپٹر)، فصیح الدین قریشی، ارشاد علی شاہ، جناب شبیر اصغر اور دیگر شامل تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 14

قانون کی پاسداری یقینی بنائیں
امن وامان کے قیام میں ساتھ نبھائیں

حکومت بلوچستان کی جانب سے

- صوبہ بھر میں بلوچستان ریسٹرکشنز آف رینٹڈ بلڈنگز (سیکیورٹی) ایکٹ 2015 کا فوری اور مکمل نفاذ
(BALOCHISTAN RESTRICTIONS OF RENTED BUILDINGS (SECURITY) ACT, 2015)
- کوئٹہ سمیت تمام اضلاع کی پولیس کو اس قانون پر سختی سے عملدرآمد کروانے کی ہدایات جاری
- کوئی بھی پراپرٹی ڈیلر، مالک مکان یا ایجنٹ کسی بھی قسم کی عمارت یا مکان کرایہ پر دینے سے پہلے متعلقہ پولیس اسٹیشن کو اطلاع لازمی دے
- یاد رہے! شدت پسند عناصر شہری علاقوں میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیاں کرنے کے لیے کرائے کے مکانوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

اہم ہدایات

- کرایہ دار کی رجسٹریشن مکان، دکان یا جائیداد کرائے پر دینے سے پہلے مخصوص رجسٹریشن فارم پر کرایہ دار کی مکمل معلومات درج کر کے متعلقہ پولیس اسٹیشن میں جمع کروانا ضروری ہے۔
- شناختی کوائف کی تصدیق کرایہ دار کے قومی شناختی کارڈ کی کاپی اور دیگر ضروری تفصیلات پولیس کے ریکارڈ میں شامل کرنا لازم ہے۔
- وہ افراد جنہوں نے پہلے ہی اپنی جائیداد کرائے پر دے رکھی ہے، وہ بھی تمام کرایہ داران کے کوائف جلد از جلد متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کروائیں۔

قانون کی خلاف ورزی پر متعلقہ افراد کے خلاف فوری فوجداری مقدمات درج کیے جائیں گے اور سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

محکمہ داخلہ | حکومت بلوچستان

پراپرٹی ڈیلرز ہوشیار رہیں!
قانون شکنی کا انجام جیل اور سزا ہے

IPS No. 17/18.03.2025

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 15

پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے قبل ہی فیصلہ ہو گیا تھا کہ آگے کیا کرنا ہے، اختر مینگل

منعقدہ اجلاس میں شرکت کیلئے حکومت دعوت دیتی تو بھی شریک نہ ہوتے، پارٹی سربراہ کا نجی نیوز چینل پر اظہار خیال

بی این پی نے انسانی حقوق کی پامالی، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی، نوجوانوں کو لاپتہ کرنے کیخلاف ہمیشہ آواز بلند کی

تاریخ ان سیاسی جماعتوں کو معاف نہیں کرے گی جو ان فیصلوں کی توثیق کررہے ہیں، بی این پی کا مرکزی اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں ایک بار پھر بلوچستان میں بے گناہ معصوم بلوچوں کیخلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جنرل مشرف کے دور سے بلوچستان میں پانچواں آپریشن جاری ہے اس میں مزید شدت لانے کا فیصلہ کسی بھی صورت درست عمل نہیں .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگا پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کو باقاعدہ طور پر اس اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی ایک نجی چینل کے اینکر کے سوال کے جواب پارٹی قائد نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں یہ کہا تھا کہ اگر ہمیں دعوت دی جاتی تو تب بھی ہم اس اجلاس میں شرکت نہیں کرتے پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے قبل ہی فیصلہ ہو گیا کہ وہ بلوچستان میں آپریشن میں تیزی لائی جائے گی ایسے اجلاسوں میں شرکت نہیں کی جاسکتی جس میں بے گناہ بلوچوں کے گھروں کے تقدس کی پامالی، سیاسی کارکنوں کی اغوانما گرفتاری، ماورائے آئین و قانون قتل و غارت گری جیسے اقدامات میں تیزی سے اضافہ اور اب باقاعدہ طور پر سیاسی جماعتوں کی موجودگی میں اس بات کا اعادہ کرنا

آمرانہ اقدامات نے بلوچستان کے حالات کو گھمبیر بنا دیا ہے، مالک بلوچ

کامریڈ غفار قمبرانی کی رہائش گاہ پر چھاپہ وان سمیت اہل خانہ کو ہراساں کرنا چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کرنا ہے

عوام اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے قومی شاہراہوں پر سراپا احتجاج ہیں، انکے مسائل حل کیے جائیں، صدر نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

نے پارٹی کے سینئر وفکری ساتھی کامریڈ غفار قمبرانی کے گھر چھاپے و چار دیواری اور ان کو ہراساں کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کامریڈ غفار قمبرانی پرامن سیاسی جمہوری عمل کا حصہ ہے وہ شعوری طور پر پختہ اور سنجیدہ ہے۔ نیشنل پارٹی کے سماجی تبدیلی اور بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے فلسفے پر گامزن ہوکر جمہوری جدوجہد کررہے۔ کامریڈ غفار قمبرانی کی رہائش گاہ پر چھاپہ وان سمیت اہل خانہ کو ہراساں کرنا اور ان کا علیحدگی پسندوں سے تعلق جوڑنا تشویشناک ہے۔ جو حکمرانوں کی سیاسی جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے اور سیاسی کارکنوں کو دیوار سے لگانے کی منفی پالیسی ہے۔ جس کی نیشنل پارٹی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سیاسی کارکنوں و اختلاف رائے کو دبانے کی آمرانہ اقدامات نے بلوچستان کے حالات کو گھمبیر بنادیا ہے۔ جبری گمشدگیوں کا نہ تھمنے والا سلسلہ شروع کیا۔ جس سے آج پورا بلوچستان اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے قومی شاہراہوں پر سراپا احتجاج ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکمران و ادارے انسانی حقوق کی پامالی، آئین و قانون کی خلاف ورزی کریں اور ان ماورائے قانون اقدامات پر اگر باشعور رہنما کارکن یا جماعت بات کریں تو ان کو انتقامی کاروائی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی اہم اسے سنجیدگی سے لیا جائے، مولانا ہدایت الرحمن

حساس اور انسانیت سوز مسئلہ حل کیا جائے اس کے باعث لاپتہ افراد کے اہلخانہ میں شدید تشویش پائی جاتی ہے' امیر جماعت اسلامی

دوران بلوچ کے گھر پر چھاپے قابل مذمت یہ عمل قبائلی روایات کی پامالی ہے، لاپتہ افراد کے کیمپ میں ماما قدیر بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ لاپتہ افراد کی بازیابی کا ہے اس حساس اور انسانیت سوز مسئلے کو حل کیا جائے کیونکہ اس کی وجہ سے لاپتہ افراد کے اہلخانہ میں شدید تشویش پائی جاتی ہے طاقت کی پالیسی ناکام ہوچکی ہے 34 نامعلوم افراد کی نعشیں سول ہسپتال لائی گئی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

نے منگل کو عدالت روڈ پر قائم لاپتہ افراد کے کیمپ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ لاپتہ افراد کا ہے لاپتہ افراد کا مسئلہ بہت حساس ہے اسے فوری طور پر حل کیا جائے اس مسئلے کو حل کرنا جس کی ذمہ داری ہے وہ اسے حل کرے تاکہ لاپتہ افراد کے اہلخانہ میں پائی جانے والی تشویش کا خاتمہ ہوسکے انہوں نے تنظیم کے رہنما حوران بلوچ کے گھر پر سی ٹی ڈی کے چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھر پر چھاپہ قبائلی روایات کی پامالی ہے ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کے بجائے اسے مزید بڑھایا جارہا ہے طاقت کی بنیاد کی پالیسی ناکام ہوچکی ہے یہ اطلاعات ہیں کہ سول ہسپتال میں 34 نامعلوم افراد کی لاشیں لائی گئی ہیں اس سے لاپتہ افراد کے اہل خانہ میں تشویش پائی جاتی ہے ان معاملات کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اس موقع پر وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ نے کہا کہ ہم گزشتہ 15 سال سے لاپتہ افراد کے احتجاجی کیمپ میں بیٹھے ہیں

بلوچستان مزید آپریشنز کا متحمل نہیں ہو سکتا، سیاسی رہنماء

امن امان کی بگڑتی صورتحال سے لگ رہا ہے کہ صوبے میں حکومت نام کوئی چیز نہیں

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور قوم پرست جماعتوں کی رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں ممکنہ بڑے آپریشن کی خبریں گردش کررہی ہے جن کے آنے والے وقت میں منفی اثرات مرتب ہونگے بلوچستان مزید آپریشنوں کا متحمل نہیں ہوسکتا صوبے میں امن امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے لگ رہا ہے کہ صوبے میں حکومت نام کوئی چیز نہیں ہر طرف لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے' ان خیالات کا اظہار رکن بلوچستان اسمبلی و رہنما نیشنل پارٹی خیر جان بلوچ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بی این پی مینگل کے سابق رکن اسمبلی ثناء اللہ بلوچ' اور دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت، جبر یا آپریشن میں نہیں بلکہ سیاسی مکالمے اور عوام کے حقوق کے اعتراف میں مضمر ہے اگر طرح اقدامات کیے تو جلتے ہوئے بلوچستان پر تیل چھڑکنے کے مترادف ہوں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ طاقت کے بجائے بات چیت اور مفاہمت کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جائے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:- INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 MAR 2025

Page No. 16

بلوچستان میں طاقت کے استعمال سے حالات ٹھیک نہیں ہونگے، نیشنل پارٹی

مشرف کے دور سے صوبے میں پانچواں آپریشن جاری ہے، مزید شدت لانے کا فیصلہ کسی بھی صورت درست عمل نہیں ہوگا

پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے قبل ہی فیصلہ ہوگیا تھا آپریشن میں تیزی لائی جائے گی، تاریخ ان فیصلوں کی توثیق کرنے والی سیاسی جماعتوں کو معاف نہیں کرے گی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں ایک بار پھر بلوچستان میں بے گناہ معصوم بلوچوں کیخلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جنرل مشرف کے دور سے بلوچستان میں پانچواں آپریشن جاری ہے اس میں بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

مزید شدت لانے کا فیصلہ کسی بھی صورت درست عمل نہیں ہوگا پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کو باقاعدہ طور پر اس اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی ایک نجی چینل کے اینکر کے سوال کے جواب پارٹی قائد نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں یہ کہا تھا کہ اگر ہمیں دعوت دی جاتی تو تب بھی ہم اس اجلاس میں شرکت نہیں کرتے پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے قبل ہی فیصلہ ہوگیا کہ وہ بلوچستان میں آپریشن میں تیزی لائی جائے گی ایسے اجلاسوں میں شرکت نہیں کی جاسکتی جس میں بے گناہ بلوچوں کے گھروں کے تقدس کی پامالی، سیاسی کارکنوں کی اغواء نما گرفتاری، ماورائے آئین وقانون قتل و غارت گری جیسے اقدامات میں تیزی سے اضافہ اور اب باقاعدہ طور پر سیاسی جماعتوں کی موجودگی میں اس بات کا اعادہ کرنا کہ آپریشن میں تیزی لاکر مظلوم ومحکوم اقوام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے طاقت کو ہی حل گردانا گیا تاریخ ان سیاسی جماعتوں کو بھی معاف نہیں کرے گی جن کا تعلق بلوچستان سے اور انہوں نے ان فیصلوں کی توثیق کی انہی ماضی وحال کے غلط فیصلوں، فارم 47 کے حکمرانوں نے حالات کو اس نہج تک پہنچایا اور آج بھی آپریشن، طاقت کے استعمال اور اقوام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے فیصلے کئے جارہے ہیں بی این پی نے انسانی حقوق کی پامالی، چادر وچاردیواری کے تقدس کی پامالی، ماورائے عدالتوں قتل وغارت گری، نوجوانوں کو لاپتہ کرنے، سیاسی اکابرین کے قتل وغارت گری کیخلاف ہمیشہ آواز بلند کی بلوچستان میں گنتی کے چار چھ ایسے افراد ہیں جو ہمیشہ بلوچستان کے مسئلے کو بزور طاقت حل کرنے کے خواہاں ہیں اور ایسی دلیل دیتے ہیں کہ بلوچستان کے معاملات کو آپریشن کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہر دور میں یہ غلط ثابت ہوا موجودہ حالات کی تمام تر ذمہ داری انہی پر ہے اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ بلوچستان سے پارٹی سمیت دیگر جماعتوں کے نہتے کارکنوں کی گرفتاری اور لاپتہ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے بلوچستان کے باشعور عوام اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ کون کون سی جماعتیں ہیں جنہوں نے طاقت کے استعمال اور ناروا فیصلوں کی توثیق کی عوام ان کا ضرور احتساب کریں جو عوام کی بات لفاظی حد تک کرتے ہیں مگر ناروا فیصلوں کی توثیق وتجدید کرکے بلوچ نسل کشی کے عمل کا حصہ بنے جو اس میں برابر کے ذمہ دار ہوں گے آخر میں کہا گیا کہ فارم 47 کے حکمران آپریشن پر اس لئے زور دے رہے ہیں کہ جب حالات خراب اور فارم 47 کے تحت انتخابات ہوں گے تو انہیں اقتدار پر براجمان ہونے اور عوام کا استحصال کا موقع ملے گا۔

AZADI QUETTA

بلوچستان میں تعلیمی ایمرجنسی کے اعلان کے باوجود تعلیمی نظام جمود کا شکار ہے، بساک

تربت (بیورو رپورٹ) بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان اس جدید دنیا میں جہاں انسانی زندگی کے بنیادی سہولیات سے محروم ہے وہی تعلیمی نظام مخدوش حالات اور جمود کا شکار ہے بلوچستان بھر کے تعلیمی اداروں میں بنیادی انفراسٹرکچر، اساتذہ کی کمی، ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی سمیت بجٹ کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ دوردراز علاقوں میں بنیادی تعلیمی ادارے سرے سے وجود ہی نہیں رکھتے، جہاں کہیں ادارے موجود ہیں وہاں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث داخلہ تناسب نہ ہونے کے برابر ہے اور تمام اداروں اساتذہ کی کمی اور غیر حاضری جیسے مسائل درپیش ہیں۔ بلوچستان میں ہر دور حکومت تعلیمی ایمرجنسی اور تعلیمی انقلاب کے نام پہ بلند وبالا دعوے تو کرتی ہیں، لیکن وہیں زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ کرونا وبا، سیلابوں کے بعد تعلیمی نظام کے حالات مزید ابتر ہوگئے۔ بلوچستان میں صرف بڑے شہروں بالخصوص کوئٹہ، کیچ اور خضدار میں اعلیٰ تعلیمی (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 7 پر)

ادارے برائے نام فعال ہیں مگر بدقسمتی کے ساتھ کچھ عرصے سے انہی تعلیمی اداروں کے اندر ہم ایک نئی روایت جنم لیتے دیکھ رہے ہیں جیسے کہ انتظامی مسائل کی وجہ سے بلوچستان کے بڑے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی بندش معمول بن چکی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی ایک عرصے تک اساتذہ کو تنخواہیں نہ ملنے کے باعث بند رہی، جبکہ کم وبیش ایسی ہی صورتحال بیوٹمز یونیورسٹی، تربت یونیورسٹی، پنجگور یونیورسٹی، بولان میڈیکل کالج کا بھی ہے۔ اس وقت تربت یونیورسٹی اور لوامز یونیورسٹی اوتھل میں انتظامیہ کی آمرانہ رویوں کیخلاف طلبا احتجاج پر ہیں۔ کچھ عرصہ قبل بولان میڈیکل کالج میں طلبا کی معمولی جھگڑے کو جواز بنا کر پچھلے تین مہینوں سے تالا لگایا ہوا ہے۔ تعلیمی اداروں کی بندش، غیر معمولی پابندیاں، تعلیمی اداروں کے اندر ہراسمنٹ، پروفائلنگ کے واقعات بلوچستان بھر کے طالبعلموں کیلیے شدید بے چینی اور ذہنی دباؤ کا سبب بن رہے ہیں۔ رہی سہی کسر آج پوری کی گئی جب بلوچستان کے تین بڑے تعلیمی اداروں کو تاحکم ثانی بند کرنے کے نوٹیفیکیشن منظر عام پہ آئے۔ بلوچستان یونیورسٹی کی جانب سے شائع کی جانیوالی اعلامیے کے مطابق یونیورسٹی میں فزیکل کلاس معطل کردی جائیں گی اور ورچوئل ایجوکیشن سسٹم کے تحت یونیورسٹی کا تدریسی نظام تاحکم ثانی شروع کروایا جائے گا اس اعلامیے سے ہزاروں طلبا میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے بلوچستان میں آدھی آبادی سے زائد حصے میں انٹرنیٹ جیسی سہولت وجود نہیں رکھتی تو وہاں آنلائن کلاسز کیسے ممکن ہیں۔ وہیں بیوٹمز یونیورسٹی اعلامیے میں سیکورٹی کو جواز بنا کر ادارے کو بند کیا گیا جبکہ تربت یونیورسٹی میں ساتھی طالبعلموں کی رسٹیکشن کیخلاف جاری طلبا احتجاج کو جواز بنا کر یونیورسٹی کو بند کرنے کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ بلوچستان کے ان بڑے تعلیمی اداروں کی یوں اچانک بندش باعث تشویش ہے جس سے ہزاروں طلبا کی تدریسی عمل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ تنظیم بلوچستان کے باشعور عوام سے گزارش کرتی ہے کہ وہ ایسے انتظامی فیصلوں کیخلاف لب کشائی کریں اور سیاسی جماعتوں، کارکنوں کو اس مسئلے پہ سنجیدہ ہوکر حکومت وقت سے ایسے اعمال کیخلاف سختی سے جوابدہ کریں۔ تنظیم بلوچستان کے تعلیمی اداروں کی اچانک بندش کی مذمت کرتی ہے اور موجودہ حکومت، یونیورسٹیز انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ ہزاروں طلبا کی تعلیمی سفر میں تعطل لانے کے بجائے تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو فالفور بحال کیا جائے۔

تربت میں بدامنی اور چوری ڈکیتی کی وارداتیں باعث تشویش ہیں، آل پارٹیز کیچ

تربت سٹی میں آئے روز موٹر سائیکلوں کی چوری کے واقعات پر پولیس کی خاموشی قابل مذمت اور لمحہ فکریہ ہے

تمام واقعات تسلسل کے ساتھ رونما ہورہے ہیں جو پولیس کارکردگی پر سوالیہ نشان اور پولیس وانتظامیہ کی نااہلی کے منہ بولتا ثبوت ہیں

تربت (بیورو رپورٹ) آل پارٹیز کیچ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تربت سٹی میں آئے روز موٹر سائیکلوں کی چوری کے واقعات پر پولیس کی خاموشی قابل مذمت اور لمحہ فکریہ ہے۔ آج ہی کے دن تربت شہر میں موٹر سائیکل چوروں کی جانب سے دو واقعات سامنے آئے ہیں جن میں ایک تربت مین بازار آغا خان لیبارٹری کے سامنے چوری ہوا ہے جبکہ دوسرا واقعہ آج رات دوکرم کے مقام پر پیش (بقیہ نمبر 43 صفحہ نمبر 7 پر)

آیا ہے جہاں موٹر سائیکل چوروں نے ایک موٹر سائیکل سوار کو مزاحمت پر زخمی بھی کیا ہے اس سے قبل تربت سٹی کے اہم مرکزی جامع مسجد کے سامنے بھی نمازیوں کے دو موٹر سائیکل چوری ہوئے ہیں جبکہ چند ہفتے قبل کوشقلات کے رہائشی نوجوان کو موٹر سائیکل چوروں نے مزاحمت کا نشانہ بنا یا ہے۔ یہ تمام واقعات تسلسل کے ساتھ رونما ہورہے ہیں جو پولیس کارکردگی پر سوالیہ نشان اور پولیس وانتظامیہ کی نااہلی کے منہ بولتا ثبوت ہیں، گزشتہ چند مہینوں سے یہاں کے عوام کو چوروں اور مسلح گروہوں کے ہاتھوں یرغمال بنایا گیا ہے جبکہ پولیس وانتظامیہ خواب خرگوش میں سورہے ہیں اور لاتعلق بنے ہوئے ہیں۔ رمضان کے مقدس مہینے میں عوام کی جان ومال محفوظ نہیں جبکہ چند روز پہلے سیٹلائٹ ٹاؤن میں بھی چوری کے واقعات پیش آئے تھے لیکن ابھی تک انتظامیہ و پولیس سربراہان کی کارکردگی زیرو کے برابر ہے۔ آل پارٹیز کیچ ان تمام واقعات کا ذمہ دار پولیس کو سمجھتی ہے یہ تمام واقعات پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اور ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ آل پارٹیز کیچ موجودہ پولیس افسران کی کارکردگی سے انتہائی مایوس ہے پولیس وانتظامیہ کی کارکردگی بہتر نہ ہوئی تو آل پارٹیز کیچ انکے خلاف سڑکوں پر نکلے گی اور عوام کے ساتھ ملکر شدید احتجاج کی طرف جائیگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 17

نجی ایئرلائن کے عملے پر حملے کے الزام میں سابق کمشنر اور اس کی بیٹی گرفتار

دوران چیکنگ ایئر لائن اسٹاف کیساتھ، دوران پرواز کیبن کریو سے بدتمیزی اور تشدد کا نشانہ بنایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایئر پورٹ سیکورٹی فورس نے کوئٹہ سے اسلام اباد جانے والی نجی ایئر لائن کے عملہ سے بدتمیزی اور حملہ کرکے خاتون کو زخمی کرنے کے الزام میں سابق کمشنر اور اس کی بیٹی کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ نجی ایئرلائن ذرائع نے بتایا ہے کہ کوئٹہ ایئر پورٹ پر منگل کے روز کوئٹہ سے اسلام اباد جانے والی نجی ایئرلائن میں سابق کمشنر اور ان کی بیٹی نجی ایئر لائن میں سفر کر رہے تھے اس دوران سابق کمشنر کی بیٹی نے چیک ان کرتے وقت ایئرلائن کے کاؤنٹر اسٹاف سے بدتمیزی کرتے ہوئے جہاز میں سوار ہونے کے بعد کیبن کرو سے بدتمیزی کرتے ہوئے غیر شائستہ زبان استعمال کی اور جیسے ہی طیارہ ٹیک آف کے قریب پہنچا تو خاتون نے اپنی نشست سے اٹھ کر کیبن کرو کو گالیاں دیتے ہوئے دھمکیاں دیں جس پر نجی ایئر لائن کے کپتان نے دونوں مسافروں کو طیارے سے اتارنے کی ہدایت کی جہاز سے اترتے وقت خاتون نے کیبن کرو کے رکن پر حملہ کرکے اسے تشدد کا نشانہ بنایا جس پر ایئر پورٹ سیکورٹی فورس نے سابق کمشنر اور اس کی بیٹی کو تحویل میں لے لیا، جبکہ زخمی کیبن کرو کے رکن کو اسپتال منتقل کیا گیا۔

تربت، مارٹر گولہ بی آر سی میں گر کر پھٹ گیا

تربت (نامہ نگار) تربت میں نامعلوم سمت سے فائر کیا گیا مارٹر گولہ بلوچستان ریزیڈنشل کالج (بی آر سی) تربت کے اندر گر کر پھٹ گیا مارٹر گولہ ٹیچنگ ہسپتال تربت کی او پی ڈی سے گزرتا ہوا بی آر سی کے اندر گرا خوش قسمتی سے دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

جیونی سے بڑی مقدار میں منشیات برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوسٹ گارڈز نے جیونی کے علاقے کنٹانی میں کارروائی کرتے ہوئے سپیڈ بوٹ میں چھپائی گئی 1864 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس اور 2.7 کلوگرام نشہ آور براؤن شوگر برآمد کرلی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 7.31 ملین ڈالر کے قریب ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مبینہ لاپتہ نوجوانوں کی عدم بازیابی کے خلاف ایم 8 شاہراہ پر دھرنا

تربت (بیورو رپورٹ) ہیمن اور ڈنک سے مبینہ لاپتہ نوجوانوں کی عدم بازیابی کے خلاف ایم 8 شاہراہ ڈی بلوچ کے مقام پر دھرنا، ہیمن اور ڈنک سے مبینہ طور پر لاپتہ اسماعیل، نعمان رفیق اور نعیم بشیر کی عدم بازیابی کے خلاف ان کے اہل خانہ نے ڈی بلوچ پوائنٹ پر ایم 8 شاہراہ بلاک کردی ہے جس کی وجہ سے تربت گوادر، کراچی شاہراہ پر دوطرفہ ٹریفک معطل ہو کر رہ گئی ہے۔

کوئٹہ، ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فاروق خان بڑیچ جاں بحق

کوئٹہ (پ ر) نامعلوم مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کرکے فاروق خان بڑیچ کو قتل کردیا اور فرار ہو گئے۔ مقتول فتح محمد بڑیچ کے فرزند، محمد زبیر، محمد حنیف کے بھائی، مرحوم عبدالحکیم بڑیچ، حاجی شیر محمد، حاجی شیر زمان، نصیر احمد، بشیر احمد، حاجی عنایت اللہ اور گل زمان، منیر احمد، عصمت اللہ کے بھانجے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 5

Dated: 19 MAR 2025

Page No. 18

پانی کا ضیاع، زراعت کا شعبہ اور زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن

ایک خبر کے مطابق پاکستان میں ہر سال بارشوں کا تمیں سے پینتیس ایکڑ فٹ پانی محض اس بناء پر ضائع ہوجاتا ہے کیونکہ ہم اس پانی کے تحفظ اور ذخیرے کے لئے وسائل نہیں رکھتے اور ہم نے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی اس بابت گزشتہ روز آنے والی خبر کے مندرجات کے مطابق ملک میں بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے سالانہ تقریباً 30 سے 35 ملین ایکڑ فٹ پانی ضائع ہوتا ہے جسے آبی ذخائر یا "ریچارج ویل" بنا کر ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ واٹر مینجمنٹ ماہرین کے مطابق یہ ضائع شدہ پانی موجودہ بڑے آبی ذخائر تربیلا اور منگلا ڈیم کی پانی ذخیرہ کرنے کی مجموعی گنجائش کے برابر ہے۔ پاکستان میں سالانہ 300 سے 1000 ملی میٹر بارشیں ہوتی ہیں اور گزشتہ چند سال کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے باعث ان کی مقدار اور شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پاکستان میں سال 2023ء میں مجموعی طور پر معمول سے 16 فیصد زیادہ بارشیں ریکارڈ کی گئیں جبکہ اگست 2024ء کے مہینے میں معمول سے 142 فیصد زیادہ بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمینی پانی کو ریچارج کرنے کے لئے بارش کے پانی کا استعمال خاطر خواہ مثبت تبدیلی کا باعث بن سکتا ہے۔ علاوہ ازیں آبادی میں اضافے کی وجہ سے پاکستان کے شہری علاقوں میں گزشتہ پانچ سال کے دوران روزمرہ استعمال کے لئے درکار پانی کا استعمال چار ملین ایکڑ فٹ سے بڑھ کر 10 ملین ایکڑ فٹ سے زیادہ ہوگیا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ پانی کے تحفظ اور ذخیرے کی صلاحیت بڑھانے کے لئے منصوبہ بندی کی جائے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان کے تناظر میں اگر بات کریں تو یہاں صورتحال زیادہ دگرگوں اور زیادہ غور وفکر اور پلاننگ کی متقاضی ہے پانی کے تحفظ کو یقینی بنا کر ہم نہ صرف آنے والی نسلوں کا تحفظ یقینی بنا سکتے ہیں بلکہ اس طرح ہمارے زرعی شعبے اور لائیوسٹاک پر اس کے بہتر مثبت اثرات مرتب ہوں گے بنیادی طور پر بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے زرعی شعبہ کسی بھی ملک کی معیشت میں بنیادی اور کلیدی اہمیت کا حامل شعبہ کہلاتا ہے اور اس بناء پر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے زرخیز زمینوں سے نوازا ہے بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہر طرح کے پھل اور سبزیاں کاشت ہوتی ہیں زرعی شعبہ ملک کا سب سے بڑا پیداواری شعبہ ہے جس سے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان کے تناظر میں اگر بات کریں تو صوبے کی مجموعی آبادی کا ستر ... سے وابستہ ہے مگر بدقسمتی کہیں یا المیہ لیکن عین

حقیقت یہی ہے کہ بلوچستان میں زرعی شعبہ آج بھی انتہائی تنزلی اور ابتری کا شکار ہے ایک تو پیداواری صلاحیت روز بروز کم ہورہی ہے اوپر سے فارم ٹو مارکیٹ روڈز کی عدم دستیابی سے لے کر کھاد، بیجوں اور سب سے بڑی ضرورت پانی کی قلت غرض مسائل ہی مسائل ہیں بلوچستان میں تو ہر دس سے بارہ سال کے بعد خشک سالی کی لہر آتی ہے اور ہرے بھرے باغات خشک ہوجاتے ہیں اس کے علاوہ ہر سال مون سون بارشوں میں بلوچستان کا گرین بیلٹ کہلانے والی پٹی جو سندھ سے متصل ہے وہاں ہر طرف تباہی مچ جاتی ہے ہر سال بہار، سرما اور خصوصاً مون سون کے سیزن میں بہت زیادہ بارشیں ہوتی ہیں مگر ہم اس پانی کو ذخیرہ نہیں کر پاتے اوپر سے گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بجلی بحران کے باعث بھی صورتحال ابتر ہوتی جارہی ہے اور اس بابت موجودہ حکومت کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ اس نے ایک انتہائی اہم اقدام اٹھاتے ہوئے بلوچستان بھر کے زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا عملی اقدام اٹھایا شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلز آنے والے دنوں میں زرعی انقلاب لائیں گے البتہ اس کے لئے تھوڑی سے محنت اور جانفشانی کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ زمین سے صرف دھڑا دھڑ پانی نکالا ہی نہ جائے بلکہ زیرزمین پانی کے ذخائر کو ریچارج کرنے ڈیموں اور دیگر متبادل اقدامات کو بھی یقینی بنایا جائے سولرائزیشن اہم اقدام ہے جبھی تو وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس رائے کا اظہار کیا کہ پاکستان کی ترقی کا شمسی توانائی سے زیادہ اہمیت کا کوئی منصوبہ نہیں ہو سکتا سولر ٹیوب ویلز کیلئے ایک تہائی حصہ کسان اور باقی حصہ وفاق اور صوبے دیں گے، وفاق میں ایک تہائی کسان اور دو حصے وفاقی حکومت دے گی، یہ انقلابی قدم ہے۔ شمسی توانائی نہ صرف زراعت بلکہ صنعت وحرفت اور ہر شعبے کے لئے ناگزیر بن چکی ہے دنیا کے بہت سارے ممالک شمسی توانائی سے روزمرہ ضرورت کی تمام بجلی پیدا کررہے ہیں ایک ہم ہیں کہ ہم بہت تاخیر سے اس جانب متوجہ ہوئے ہیں توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بھی بہت مواقع موجود ہیں ہم عوام دوست کسان دوست اور بلوچستان دوست منصوبے کو یقینی بنانے پر وزیراعظم شہباز شریف وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ہمیں امید ہے کہ زرعی شعبے کی بحالی واستحکام اور توانائی بحران سے نمٹنے کے لئے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ سولرائزیشن منصوبے کی جلد سے جلد تکمیل بھی کردی جائے گی جس کے بعد زرعی شعبہ غیر معمولی ترقی کرے گا ہماری پیداواری صلاحیت بڑھے گی اور نہ صرف کسان خوشحال ہوں گے بلکہ ملک بھی ترقی کرے گا اور بجلی کی سبسڈی کی مد میں جو اخراجات ہوتے آئے ہیں اس کی بھی بچت ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 18

بلوچستان لیویز فورس پر تنقید، مورال پر منفی اثرات، حکومتی سطح پر امن کیلئے لانگ ٹرم پالیسی ناگزیر!

بلوچستان میں مخدوش صورتحال اور دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے یقیناً یہ تشویشناک بات ہے۔ بلوچستان میں دیرپا امن کیلئے ماضی میں بھی اقدامات اٹھائے گئے جس میں ٹارگٹڈ آپریشن اور مذاکرات دونوں آپشن استعمال کئے گئے مگر حالات میں خاص تبدیلی نہیں آئی۔ ہر سیاسی حکومت کی یہی کوشش رہی ہے کہ بلوچستان میں مستقل اور دیرپا امن کے ساتھ یہاں کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے، اہم مسائل جو آئینی حدود میں ہیں انہیں حل کر کے بلوچستان کے عوام کو حقوق دیئے جائیں۔ بہرحال اب حکومتی سطح پر بڑے اور اہم فیصلوں کی ضرورت ہے جس میں صرف طاقت کا استعمال نہیں بلکہ مذاکرات کے لیے راستہ نکالنے کیلئے مختلف ذرائع استعمال کرنے ہونگے جس کیلئے بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینا ہوگا، کوششوں سے نتائج مثبت نکلنے کی امیدیں باندھنی چاہئیں۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی لانے پر سب ہی متفق ہیں اب اس کیلئے حکمت عملی اور ایک مستقل لانگ ٹرم پالیسی بنانے پر غور کرنا ہوگا۔ حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے باعث لیویز فورس پر تمام ملبہ ڈالنا زیادتی ہوگی۔ لیویز فورس بلوچستان کے بی ایریاز میں اپنے فرائض سرانجام دیتی ہے ان کے پاس وسائل، جنگی ساز و سامان کا سب کو بخوبی علم ہے۔ اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے لیویز فورس کئی دہائیوں سے بلوچستان میں قیام امن سمیت دیگر جرائم کے خلاف نبرد آزما ہے اور بیشتر اضلاع میں امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہے۔ لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ تمام وسائل دیئے جائیں تو پھر نتائج یقیناً سامنے آئینگے۔ کوئٹہ اے ایریا میں شمار ہوتا ہے جہاں دہشت گردی کے بڑے سانحات رونما ہوئے ہیں، حال ہی میں ریلوے اسٹیشن کے اندر دھماکہ ہوا کیا پولیس، ایف سی سمیت دیگر سیکیورٹی اداروں کے اہلکاروں کی برطرفی یا بزدلی جیسے لفظ استعمال کئے گئے یقیناً نہیں چونکہ یہ فورسز کے مورال کو ڈاؤن کرنے جیسا عمل ہے۔

گزشتہ روز ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان عبدالغفار مگسی نے لیویز فورس کو ہدف تنقید بنایا، انہوں نے کہا کہ بزدلی کا مظاہرہ کرنے یا ہتھیار دہشت گردوں کے حوالے کرنے والے اہلکاروں کو برطرف کیا جائے گا۔

ڈی جی لیویز فورس نے صوبے میں دہشت گرد حملوں کے دوران غفلت یا بزدلی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان کیا۔ یہ اعلان بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ ڈی جی لیویز کا کہنا تھا کہ اگر کوئی اہلکار دہشت گردوں کے سامنے بزدلی دکھاتا ہے یا اپنی ذمہ داری میں غفلت برتتا ہے تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی اور ایسے اہلکاروں کی دوبارہ ملازمت کی درخواستیں کسی صورت منظور نہیں کی جائیں گی۔ ڈی جی لیویز نے لیویز اہلکاروں کو دہشت گرد حملوں کا فوری اور بہادری سے جواب دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ لیویز فورس کو دہشت گردوں کے خلاف ہر ممکن اقدام کرنا ہوں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لیویز فورس عوام کی حفاظت کیلئے تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گی۔

اب اس بیان سے لیویز فورس کے جوانوں کے مورال پر اثر تو پڑے گا مگر ساتھ ہی ان کی قربانیاں جو وہ اس وقت بھی بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں قیام امن سمیت دیگر جرائم کے خلاف دے رہی ہیں سب کو بھلا دیا جائے گا۔ لہذا بلوچستان میں امن اور خوشحالی لانا سب کی خواہش اور مقصد ہے اس کیلئے فورسز کے مورال کو ڈاؤن کرنے کے بجائے ان کی استعداد کو بڑھایا جائے نیز وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے مستقل امن کیلئے متبادل وسائل بھی بروئے کار لانے چاہئیں تاکہ امن اور خوشحالی کا حصول ممکن ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 20

حکومت نے بیروزگار نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار رہتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 8

Dated: 19 MAR 2025

Page No. 21

بلوچستان' وزیراعظم کی مجوزہ اے پی سی

وزیر احمد جوگیزئی

wazeerjogzai@gmail.com

بلوچستان جل رہا ہے اسکی وجہ سے اہل پاکستان پریشان ہیں، فرنٹیئر کی صورت حال سب کے سامنے ہے؟ بلوچستان کے مسائل اے پی سی میں نہیں بتائے جاسکتے ہیں۔ صوبے کا مسئلہ حقیقی الیکشن ہیں تاکہ جیوئن نمائندے اقتدار میں آئیں۔ یادش بخیر... ونٹ یونٹ کے بعد بلوچستان کی پہلی اسمبلی بنی تو گورنر بزنجو اور وزیراعلی سردار عطاء؟ اللہ خان مینگل بنے۔ جے یو آئی کی کوالیشن سے بلوچستان میں پہلی حکومت بائی گئی یوں لگ رہا تھا کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر چل پڑا ہے لیکن شومئی قسمت کہ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان حکومت پر شب خون مارا اور حکومت ختم کرکے گورنر راج لگا دیا۔ فرنٹیئر حکومت جس کی قیادت مولانا مفتی محمود احمد (والد مولانا فضل الرحمان) کررہے تھے انہوں نے رضا کارانہ طور پر بلوچستان سے یکجہتی کرتے ہوئے اپنی حکومت ختم کردی۔ اس کے بعد جو بھی الیکشن ہوتے رہے ان میں ہمیشہ اسٹیبلشمنٹ کا اثر ونفوذ رہا یوں بتدریج ہر الیکشن میں عوامی رائے کم اور من پسند نتائج زیادہ نمایاں رہے۔ آج تک بلوچستان اسمبلی لگ بھگ ساٹھ فیصد ایسے ممبران صاحبان پر مشتمل ہوتی ہے جو کسی بھی طرح اس معزز ایوان کے ممبر نہیں ہونے چاہئیں، اس طرح بلوچستان کے لوگوں اور سیاسی جماعتوں کو الیکشن سے باہر رکھنے کی کوششیں کی گئی۔ فیڈرل حکومت حقیقی بلوچ قیادت کو پبلک فورم پر لانے سے کتراتی ہے حاصل بزنجو کے الیکشن سینٹ اس کا واضح ثبوت ہے، یہ ہیں وہ حقائق جن سے بلوچستان کی سیاسی جماعتیں کمزور ہوتی گئیں آج حالت ہے کہ بیشتر ممبران اسمبلی خود اپنے اختیار اور اہمیت کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان میں حقیقی الیکشن کراکر جیوئن لوگوں کو سامنے لائے۔ نواب اکبر بگٹی کو جس حالت میں موت آئی یا جس طریقے سے انہیں منظر سے ہٹایا گیا کیا اس انداز سے مسائل حل ہوتے ہیں بلوچستان کا مسئلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وفاقی حکومت کے پاس مسئلہ حل کرنے کی کوئی تدبیر ہے نہ پروگرام... اگر وزیراعظم کو بلوچ مسائل حل کرنے کا شوق ہے تو بلوچی سیاسی جماعتوں کی کانفرنس بلائی جائے اور ان کو حل کرانے کی ٹاسک دیا جائے وفاقی سطح پر اے پی سی بلانے سے خوبصورت باتیں تو ہوسکتی ہیں مگر عملاً کوئی پروگرام سامنے نہیں نظر آئے گا۔

☆... سانحہ جعفر ایکسپریس

بلوچستان وہی سرزمین جہاں کی سنگلاخ چٹانوں نے صدیوں سے سورج کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال رکھی ہیں، جہاں کی ہواں میں تاریخ کی صدائیں آج بھی گردش کرتی ہیں، جہاں کے ریگزاروں میں وقت کی سلگتی ہوئی سانسیں دفن ہیں۔ یہی وہ خطہ ہے جس کی مٹی میں شہیدوں کا لہو رچ بس چکا ہے، اور یہی وہ دھرتی ہے جس پر ایک بار پھر شب گزیدہ درندوں نے خون کی ہولی کھیلی۔ ٹرین، جو صدیوں کی مسافت کا نشان بنی، جو انسانی تمدن کا گواہ تھی، جس کی پٹریاں صدیوں کے قصے سناتی تھیں، آج وحشت و بربریت کی بھینٹ چڑھ گئی۔ وہ مسافر، جو امیدوں کے چراغ جلائے، زندگی کی نگری میں اپنے خوابوں کے تعاقب میں رواں دواں تھے، آج خون میں نہلا دیے گئے۔ ٹرین کا اغوا کوئی معمولی سانحہ نہیں، بلکہ یہ وحشت ناک چیخ ہے، جو صدیوں کے سناٹوں کو چیرتی ہوئی آسمانوں تک جا پہنچی ہے۔ یہ وہ المیہ ہے جس کے آنسو وقت کی آنکھ سے ٹپک رہے ہیں، یہ وہ سسکیاں ہیں جو تاریخ کے سینے میں دفن کی جارہی ہیں۔ بلوچستان، وہی سرزمین جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ یہاں چاندنی بھی سازشوں کی گواہ بن کر اترتی ہے، ایک بار پھر درندہ صفت قوتوں کی سازشوں کا شکار ہوگیا۔ یہ خون کی لکیر جو ریل کی پٹریوں پر کھنچ گئی ہے!!

☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 MAR 2025

Page No. 22

کوئٹہ کی کچھ یادیں

ڈاکٹر انوار احمد

☆☆☆

جب بھی کوئٹہ سے کوئی اچھی یا بری خبر آتی ہے تو ملتانی کو گورنمنٹ کالج کوئٹہ میں بطور لیکچرار اپنا قیام یاد آ جاتا ہے۔ مئی 1971 میں سریاب روڈ کوئٹہ کے کالج میں پہلے دن یہ دیکھ کے دنگ رہ گیا کہ ریل گاڑی کالج کی چار دیواری کے اندر سے گزر رہی ہے۔ پستے اور بادام کے درخت وہاں پہلی مرتبہ دیکھے، ایک درخت کے بارے میں مجھے بتایا گیا کہ عبدالصمد اچکزئی کے صاحب زادے محمد خان اچکزئی یہاں کبھی کبھار اپنا گھوڑا باندھتے ہیں وہ معاشیات پڑھاتے ہیں تب خیال آیا کہ معاشیات کی تعلیم نے انہیں بتایا ہوگا کہ خاندانی کار سے گھڑ سواری سستی پڑتی ہے۔ یہی نہیں اسی کالج کے کچھ شاگردوں اور رفقا کی مدد سے تعلیم و تربیت کے نئے باب کھلے۔ فیلڈ مارشل کے زمانے میں وادی کے پہاڑوں پر بم باری کا پتہ چلا، قرآن کو گواہ بنا کر ایک بوڑھے بلوچ سردار کو نیچے لاکر پھانسی دے دی گئی (شاید یہی بات یادداشت میں رہی کہ ایک روزنامے میں کئی برس بعد کالم لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا تو وعدہ خلافی عنوان رکھا)۔

کوئٹہ تب بہت صاف ستھرا شہر تھا کتب خانے، چائے خانے اور غیر ملکی اشیاء کی فروخت کے بازار تھے، وہاں ساڑھے چار سو روپے ماہانہ تنخواہ پانے والے لیکچراروں کی جیب پر بوجھ نہیں پڑتا تھا۔ چمن زاروں میں گھرے کیفے بلدیہ کا کھانا اور چائے۔ پھر جنرل یحییٰ کی پسندیدہ دکان لال کباب کی زیارت کی اور پھر دسمبر 1971 آیا تو بہت کچھ ڈوبتا محسوس ہوا پھر سچ مچ ایک نئے امید بھرے دور کا آغاز ہوا۔ کیفے بلدیہ سے متصل باغ میں میگا فون ہاتھ میں لے کے وزیراعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل کو پہلی تقریر کرتے دیکھا اور سنا کہ 'شرمندہ ہوں کہ وزیراعلیٰ بن گیا ہوں، تم لوگوں کے مسئلے کوئی سردار حل نہیں کرسکتا اپنے جیسے کسی کو ووٹ دینا سیکھو۔' ان کی کابینہ میں وزیر تعلیم ایک شاعر گل خان نصیر تھا جس نے فیض کا کلام بلوچی میں ترجمہ کیا تھا، ایک اور شاعر عطا شاد سیکرٹری اطلاعات تھا۔ گورنر غوث بخش بزنجو تھے جو اسی گورنمنٹ کالج کے سابق پرنسپل پروفیسر کرار حسین کو کراچی سے لے آئے اور بلوچستان یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنا دیا۔ وہاں بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے غصیلے طالب علموں کو کرار حسین اور خلیل صدیقی کے سامنے موم ہوتے دیکھا جب ایم اے کے ایک بارِیش طالب واجہ عبدالخالق کو چھیڑتا تو وہ کہتا واللہ کرار حسین اور خلیل صدیقی کا دل بلوچ ہے۔

وہاں بے حد خلیق زمرد حسین بھٹہ کی کتابوں کی دکان اور اشاعت گھر تھا قلات پبلشرز جنہیں نیشنل عوامی پارٹی نے 73 کے آئین کے تحت قائم ہونے والی سینیٹ کا رکن بنایا تب شاید سینیٹ کے اراکین کیلئے اسلام آباد میں ایک ایک پلاٹ کی الاٹمنٹ منظور کی گئی مگر زمرد حسین بھی ان اراکین میں سے تھے جنہوں نے جرات انکار کا مظاہرہ کیا۔ یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں بڑے بڑے استاد آئے کرار صاحب ان سے کہتے تھے کہ میری یونیورسٹی غریب یونیورسٹی ہے اسسٹنٹ پروفیسر کا گریڈ (چھ سو روپے) سے زیادہ نہیں دے سکتا۔ امریکہ، برطانیہ میں خوب کما لیا ہے، یہاں آؤ خدمت کرو!

کیا کیا بات یاد کی جائے۔ خلیل صدیقی کو پاکستان اسٹڈیز سنٹر کا ڈائریکٹر بنایا گیا تو وہ عبداللہ جمال دینی کو لائے جن کا ''لٹ خانہ'' مشہور ہوا (تحصیل داری چھوڑو، کاغذ پنسل کی دکان کھولو)۔ انہی کی محبت میں شاہ محمد مری نے پاکستان کی تمام زبانوں کا ماہنامہ سنگت نکالا اور عشاق کے تیس سے زیادہ قافلے کتب کی صورت میں روانہ کئے۔ مگر جب یہاں کبوتروں پر چاند ماری ہوئی، انگریزی کا پرانا ہمارا ساتھی فضل باری قتل ہوا، خواتین یونیورسٹی کی بس پر خودکش حملہ کیا اور پھر وہ ٹرین اغوا ہوئی جس کے لئے پٹڑی گورنمنٹ کالج کوئٹہ اور بلوچستان سے گزرتی ہے، تب کوئٹہ کے ایک خوش نوا محسن شکیل سے ملاقات ہوئی اس نے بتایا کیفے بلدیہ بند ہوگیا ہے جس میں بیٹھنے والے مصور حنیف رامے نے ایک لڑکی (شاہین) کی تصویر بنائی تھی جو کالج میں پڑھتی تھی (بعد میں شاہین رامے ہوئیں)۔

محسن شکیل سے کہا یار دل بہت اداس ہے کوئی شعر سناؤ اس نے کہا۔

چراغ جلتے رہیں گے ہوا، بغور یہ سن
ہنر پہ تجھ کو ابھی دست گاہ تھوڑی ہے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: Page No. 23

بلوچستان ...... محرکات اور حل

دو ٹوک

ذوالفقار احمد چیمہ

zulfiqarcheema55@gmail.com

ملک کو عدم استحکام کا شکار کیا جا رہا ہے، دہشت گرد دندناتے پھر رہے ہیں، ہر روز جید علمائے کرام اور سیکیورٹی اہلکار شہید کیے جا رہے ہیں اور عوام سمجھتے ہیں کہ حکمران صرف حکمرانی کے مزے لے رہے ہیں، چند روایتی بیانات کے سوا کچھ نہیں کیا جا رہا۔ بلوچستان کی عظیم محب وطن شخصیت میر جعفر خان جمالی کے نام سے موسوم جعفر ایکسپریس پر حملے اور بے گناہ انسانوں کی ہلاکتوں سے دل دکھی اور مضطرب ہے۔ نہتے مسافروں کے ساتھ روا رکھی جانے والی درندگی جتنی قابلِ نفرت اور قابلِ مذمت ہے، کچھ بدبختوں کی جانب سے اس درندگی کو glorify کرنے کی مذموم حرکت بھی اتنی ہی قابلِ مذمت ہے۔ دنیا کے ہر معاشرے میں وطن کی دھرتی کو مادرِ وطن کہا جاتا ہے یعنی ملک کا تقدس ماں کے تقدس کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غنڈہ یا بدمعاش کسی کی ماں کو گالی دے یا اس کو بے توقیر کرے اور اس کا کوئی بیٹا اس غنڈے کی تعریف کرنا شروع کر دے تو ہر شخص اس بیٹے کو بے غیرت اور بدبخت قرار دے گا اور اس کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرے گا، یہ اس سانحے کا ایک پہلو ہے، دوسرا یہ ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بہت اچھا ہوا۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ سیکیورٹی فورسز خاص طور پر آرمی کے کمانڈوز اور سنائپرز نے بڑی مہارت اور بہادری کے ساتھ آپریشن کیا جس کے نتیجے میں یرغمالی جانیں بچانے میں کامیاب ہوئے اور بہت سے دہشت گرد مارے گئے۔ یہ ماننا پڑے گا کہ اس نوعیت کے کسی بھی چیلنج سے نپٹنے کے لیے قوم نے جب بھی فوج کو پکارا ہے فوج کے ڈسپلنڈ، ٹرینڈ، بہادر اور بے خوف جوان اور افسر فوراً پہنچے ہیں، ہمیشہ کی طرح اس بار بھی آرمی نے پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کا مظاہرہ کیا اور توقع سے کم وقت میں دہشت گردوں کو کیفرِ کردار تک پہنچا کر حالات پر قابو پا لیا، جو قابلِ تحسین ہے۔ مگر اس کے کچھ پہلو اور بھی ہیں۔ Intelligence Failure کا جتنا بھی دفاع کیا جائے مگر اس ناکامی کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ دہشت گرد اتنے بڑے آپریشن کی منصوبہ بندی کرتے رہے مگر کسی کو خبر نہ ہو سکی۔ اس کی ضرور انکوائری ہونی چاہیے۔ دہشت گردوں کو اندر سے جو معلومات فراہم کی گئیں، اس کا ذمے دار کون ہے؟ اسے بھی کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے۔ مجھے پچھلے کچھ سالوں میں بارہا بلوچستان جانے کا موقع ملا ہے۔ 2013 سے 2020 تک وہاں حالات بہت بہتر تھے اور ہر سطح پر یہ تاثر نمایاں تھا کہ علیحدگی پسند عناصر عددی لحاظ سے بہت تھوڑے اور کمزور ہو گئے ہیں اور نئی ریکروٹمنٹ کے لیے بلوچ نوجوان ان کے ساتھ ملنے کے لیے تیار نہیں۔ پھر یہ کیسے ہوا کہ ان کے لیے عوام کی ناپسندیدگی اب کسی حد تک ہمدردی میں تبدیل ہو گئی، اور اب نوجوان پھر ان کی جانب راغب ہونے لگے۔ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اس کا کون ذمے دار ہے۔ بلوچ نوجوانوں کی ریاست سے دوری ایک بڑی وجہ تو missing persons کا معاملہ ہے، مگر کئی بلوچ لیڈر میڈیا پر کھل کر کہتے ہیں کہ "دہشت گردی سے زیادہ معاملہ کرپشن اور بری گورننس کا بھی ہے۔ بلوچستان میں تعینات مختلف اداروں کے افراد پیسہ بنانے میں مگن ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ عوام میرٹ اور انصاف سے محروم ہیں، ہر سطح پر بدانتظامی ہے جس کے خطرات نتائج ظاہر ہونے لگے ہیں، بدانتظامی اور کرپشن کا فوری نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ریاست عوام کا اعتماد کھو دیتی ہے۔ عوام، ریاست سے کٹ جاتے ہیں اور ان میں کچھ دہشت گردوں یا علیحدگی پسندوں کی جھولی میں جا گرتے ہیں۔

بلوچستان میں خارجی محرکات کا کردار سب سے اہم ہے۔ یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ بی ایل اے کو پیسہ اور اسلحہ بھارت کی طرف سے فراہم کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک کے اندر آ کر دہشت گردی کی کارروائیاں کرنے اور اپنے اہداف کو قتل کرنے میں بھارت کا مجرمانہ کردار بالکل واضح ہے۔ چند روز پہلے بھی اس نے اپنے کارندوں کے ذریعے اپنے اہداف کو جہلم کے قریب قتل کرایا تاہم اس کی تصدیق نہیں ہے۔ اس سے پہلے وہ پاکستانی حدود کے اندر آ کر متعدد افراد کو قتل کرا چکا ہے۔ اگر پاکستان نے ایسا کیا ہوتا تو بھارت نے پوری دنیا میں شور مچا کر پاکستان کو کٹہرے میں کھڑا کیا ہوتا اور ہم ہر جگہ اپنی صفائیاں دینے کی کوشش کر رہے ہوتے۔ انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان کی حکومت اور فارن آفس بھارت کی دہشت گردانہ کارروائیوں کو عالمی فورمز پر اجاگر کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب بھی بھارت کا کھل کر ذکر نہیں کیا جا رہا، حکومت کی یہ پالیسی ناقابلِ فہم ہے۔ داخلی محرکات میں لاپتہ افراد اور سرکاری اہلکاروں کا توہین آمیز رویہ بلوچ نوجوانوں کی alienation کی بڑی وجہ ہے، اس کے علاوہ 26 اگست 2006 کو، پاکستان کے آئین کے ساتھ ہمیشہ وفادار رہنے والے نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت نے ناراض گروپوں کو ایک شہید فراہم کر دیا جس سے علیحدگی پسندوں کی نیم مردہ تحریک کو نئی زندگی مل گئی۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جنرل مشرف کی پالیسیوں نے جو آگ لگائی تھی اس کے شعلوں نے بہت سے قیمتی اثاثوں کو بھسم کر دیا ہے۔ تیسری اہم وجہ سیاسی حقوق سے محرومی ہے۔ بلوچ عوام کا یہ گلہ بجا ہے کہ وہاں ان کے حقیقی نمائندوں پر مشتمل حکومت نہیں بننے دی جاتی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے وہ ممبرانِ اسمبلی اور سینیٹرز جو علیحدگی پسندوں کی کھل کر مذمت کرتے ہیں، وہ بھی میڈیا پر بڑے واضح انداز میں الزام لگاتے ہیں کہ بلوچستان میں سرکاری افسران کرپشن میں ملوث ہیں، چونکہ پیسہ بنانا ہی ان کی ترجیحِ اوّل ہے اس لیے ان کے اقدامات نیک نیتی اور اخلاص سے خالی ہیں، جن کی وجہ سے حالات کے بگاڑ میں بہت اضافہ ہوا ہے، ان کے بقول اسمبلی کی نشستیں اور وزارتیں بیچی جاتی ہیں، گوادر کے مقبول اور درویش صفت راہنما مولانا ہدایت الرحمٰن جو اقبالؒ کے اس شعر کی مجسم تصویر ہیں کہ

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

اور جو بلاخوف وعناد ہر جگہ سچ بولتے ہیں۔ عوام کے اس حقیقی نمائندے (جو ملک سے محبت کرتا اور دہشت گردوں کی مذمت کرتا ہے) کو ہتھکڑیاں لگا کر تذلیل کی گئی جو قابلِ مذمت تھی۔ اب حالیہ سانحے کے بعد وزیراعظم نے کوئٹہ کا دورہ کیا تو دوسرے ایم پی ایز کے ساتھ میٹنگ کی، مگر مولانا ہدایت الرحمٰن کو باہر رکھا گیا۔ یہ پالیسی پاکستان اور بلوچستان کے لیے نقصان دہ ہے۔

اب مسئلے کے حل کی جانب آتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ جعفر ایکسپریس کے واقعے کے بعد ریاست کو زبردست آپریشن کر کے اپنی برتری قائم کرنا ہوگی۔ گوریلا کارروائیاں تو کسی بھی ملک میں کی جا سکتی ہیں، اس لیے اختر مینگل کی ٹویٹ کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر ریاست کو بلوچستان میں بڑا منظم اور موثر آپریشن کر کے اپنی کمزوری کا تاثر زائل کرنا ہوگا۔

میاں نواز شریف ایک بڑی پارٹی کے صدر اور سب سے سینئر سیاستدان ہیں، لاہور کی پرانی عمارتوں کی بحالی ان کا کام نہیں، ملک کے دو صوبوں میں آگ لگی ہے۔ اس آگ کو بجھانے اور ملک کو امن اور استحکام سے ہمکنار کرنے کے لیے انھیں بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے، میں پھر کہوں گا کہ 2014 کی طرح میاں صاحب ملک کی تمام سیاسی قیادت کو بلا کر ایک میز پر بٹھائیں ان کے ساتھ آصف علی زرداری، مولانا فضل الرحمٰن، محمود اچکزئی، ڈاکٹر مالک بلوچ اور ہدایت الرحمٰن بھی بیٹھے ہوں اور کوئی متفقہ لائحہ عمل طے کریں۔

بلوچستان میں سرکاری اداروں کے سربراہ ایسے لوگ مقرر کیے جائیں جو باصلاحیت، معاملہ فہم اور جرات مند ہوں۔ جن کے کردار پر کوئی انگلی نہ اٹھا سکے، گورننس بہتر کی جائے، سرکاری دفتروں میں میرٹ اور انصاف نظر آئے اور عام آدمی کو عزت اور احترام دیا جائے۔ وزیراعظم اور آرمی چیف کوئٹہ جا کر مولانا ہدایت الرحمٰن اور جے یو آئی کے مشران سے اور سابق وزرائے اعلیٰ ڈاکٹر مالک اور نوابزادہ زہری سے علیحدہ علیحدہ میٹنگیں کریں جس میں اور کوئی شخص شامل نہ ہو اور مسئلے کی تشخیص کے لیے ان سے رائے اور مشورے لیں۔ بلوچستان کے حقیقی نمائندوں سے مشاورت کے بعد بلوچستان میں short term اور long term پالیسیاں بنائی جائیں۔ انٹیلی جنس کی ناکامیوں پر قابو پایا جائے۔ سب سے موثر ذریعہ Human intelligence ہے۔ اس سلسلے میں پولیس سے مدد لی جائے اور ہر شہر میں ریاست کے حامیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گوادر، پنجگور اور تربت وغیرہ میں امن وامان کے بارے میں پولیس افسران اور عسکری کمانڈرز باہمی مشاورت سے پالیسی تشکیل دیں۔ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پالیسی کی سمت ایک ہونی چاہیے۔ اور اتھارٹی اور کمانڈ بھی ایک ہونی چاہیے۔ مختلف اور متحارب پالیسیوں کا تاثر ختم ہونا چاہیے۔ ریاست کے حامی عناصر کے نوجوانوں کو عسکری اداروں میں بھرتی کیا جائے۔ اس کے علاوہ آٹھ سے دس ہزار بلوچ نوجوانوں کو سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں نوکریاں دی جائیں۔ بلوچستان کے حقیقی نمائندوں کو حکومت میں اور فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے۔ بلوچستان میں پنجاب لیول کا سی ٹی ڈی قائم کیا جائے اور انھیں جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 24

دہشت گردوں کو کچلنا ہوگا

خیالِ حمید

حمید اللہ مکی

جعفر ایکسپریس پر حملہ دہشت گردی ہے جسے اور کوئی نام نہیں دیا جا سکتا اس سے پہلے کہ پانی سر سے گزر جائے جو بھی دہشت گردی میں ملوث اور ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں مصروف ہے اسے بلا تاخیر عبرتناک انجام تک پہنچانا اور کچلنا ہوگا۔ اس میں کوئی شائبہ نہیں کہ ہمارے ریاستی اداروں میں اتنی استعداد ہے کہ وہ اندرونی و بیرونی اشتراک سے ہونے والی دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ملک کی جغرافیائی سرحدوں کو پامال کرنے جیسی مذموم سازشوں کا دندان شکن جواب دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اس لیے ارباب اختیار فوری طور پر دہشت گردوں کے خلاف حکمتِ عملی بنائیں تاکہ عملی کارروائی میں تاخیر نہ ہو کیونکہ فیصلہ کن اور نتیجہ خیز اقدامات حالات کا تقاضا ہیں بلا جواز تاخیر سے کسی بڑے نقصان کا اندیشہ بڑھ سکتا ہے۔

معاشی بحالی سرمایہ کاری کے بغیر ممکن نہیں بلاشبہ سرمایہ کاری کے لیے امن ناگزیر ہے لیکن دہشت گرد ایسی کوششوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں ٹرین کو اغوا کرنے اور مغویوں کو مارنے والوں کے بھیانک مقاصد بڑے واضح ہیں وہ ملک کا روشن چہرہ داغدار کرنا چاہتے ہیں تاکہ پُرامن پاکستان کی نفی ہو اور سرمایہ کار ڈر کر چلے جائیں جسے سمجھ کر حکمتِ عملی ترتیب دینا ضروری ہے۔

آپریشن شروع کرنے سے قبل ہی اکیس افراد کا قتل ثابت کرتا ہے کہ ٹرین پر حملے میں ملوث لوگ بے رحم اور سفاک ہیں اور ملک میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں مقامِ شکر کہ ریاستی اداروں نے دہشت گردوں کا پیغام سمجھنے میں کوئی تاخیر نہیں کی حالانکہ دہشت گردوں نے مغویوں کے تین گروپ بنا کر خودکش حملہ آوروں کی تحویل میں دے کر ہدایت کر رکھی تھی کہ جوابی کارروائی کی صورت میں خود سمیت سب کو اڑا دیں۔ ایسی وحشت و سنگدلی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انہی کی زبان میں جواب دینے کی ضرورت ہے۔ ریاستی اداروں نے چند گھنٹوں میں ہی خودکش حملہ آوروں کو نشانہ بنا کر نہ صرف سیکڑوں مغویوں کو بحفاظت بازیاب کرا لیا بلکہ ملوث تمام 33 دہشت گردوں کو بھی جہنم واصل کر دیا، اس دوران چار فوجی جوان بھی شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے۔ ایسے وقت میں جب پیاروں کو کھونے کا صدمہ شدید ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف سرعت سے کارروائی پر بھی پوری قوم میں عسکری قیادت کے متعلق تشکر کے جذبات عروج پر ہیں۔ مزید اطمینان کا پہلو یہ ہے کہ ٹرین حملہ کی عالمی برادری نے کھل کر مذمت کرتے ہوئے پاکستان کو حمایت کا یقین دلایا ہے، سازگار فضا کو غنیمت جانتے ہوئے دہشت گردی کا ناسور ختم کرنے پر فی الفور کام شروع کیا جائے۔

ٹرین پر حملے سے واضح ہو گیا ہے کہ دہشت گردوں نے رولز آف گیم بدل دیے ہیں وہ انسانی جانوں سے کھیلتے ہوئے کوئی تفریق نہیں کرتے۔ یہ بلوچ حقوق کی جدوجہد ہرگز نہیں۔ اس لیے جو دہشت گردی کو محرومی کا نتیجہ قرار دیتے ہیں وہ بھی اپنے طرزِ عمل پر نظرثانی کر لیں۔ دنیا بھر میں جو تنظیمیں مسلح جدوجہد میں مصروف ہیں وہ مذاکرات کے دروازے کبھی بند نہیں کرتیں۔ حماس اور طالبان جیسی تنظیموں نے بھی مذاکراتی عمل کی اہمیت تسلیم کرتے ہوئے جارح قوتوں سے بات چیت کی اور مطالبات منوائے جب کہ بلوچستان تو پاکستان کا حصہ ہے لیکن بلوچ حقوق کے نام پر دہشت گردی کرنے والے تو بات چیت سے انکاری اور پہاڑوں پر جا بیٹھے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے ان کے عزائم کچھ اور ہیں لہٰذا جب دہشت گردوں نے رولز آف گیم بدل دیے ہیں تو ریاستی ادارے بھی شہریوں کو نشانہ بنانے والوں کو چن چن کر ماردیں اور ان کا وہی حشر کریں جو تامل تنظیم اور اس کے سربراہ پربھاکرن کا ہوا۔

پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بیرونی ہاتھ کے ملوث ہونے میں کوئی ابہام نہیں لیکن اس میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ بین الریاستی نیٹ ورک مقامی سہولت کاروں کے تعاون کے بغیر نہیں چل سکتا لہٰذا جب ریاستی ادارے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کریں تو جرم میں مدد اور معلومات دینے، مالی تعاون کے ساتھ ہتھیار فراہم کرنے اور ظالم کو مظلوم اور حق بجانب بنا کر پیش کرنے والوں کو بھی نظرانداز نہ کریں۔ اب جبکہ صوبہ میں سی پیک کی صورت میں ترقی کا عمل زور و شور سے جاری ہے گوادر ایئرپورٹ فعال ہو چکا اور دنیا میں پاکستان بارے مثبت رائے فروغ پذیر ہے جسے دہشت گرد سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں اس لیے بہتر ہوگا کہ دہشت گردی میں ملوث افراد سے لیکر سہولت کاروں تک کو بیک وقت نشانے پر رکھا جائے۔

بلوچ حقوق کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کا صوبہ میں تعلیم و صحت کے منصوبوں پر کام کرنے والوں کو نشانہ بنانا ثابت کرتا ہے کہ حقوق کی بات محض جواز ہے اگر بلوچوں سے مخلص ہوتے تو صحت و تعلیم کے منصوبوں پر کام کرنے والوں سے تعاون کرتے کوئلہ و دیگر معدنیات کی کانوں میں کام کرنے والے کان کنوں کو صوبہ سے نکالنے کی راہ ہموار نہ کرتے اب تو دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 MAR 2025 Page No. 25

جعفر ایکسپریس سانحہ: امن و امان کیلئے اتفاق رائے سے منصوبہ بندی کی ض

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے باعث صوبے میں سیاسی اور انتظامی تبدیلیوں کے حوالے سے بڑوں میں غور و خوض کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ عیدالفطر سے قبل ایکشن ہونے کے قوی امکانات بڑھ گئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا ہے، دوسری جانب ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرین کے اغواء کے واقعہ نے ملک کے سیاسی ایوانوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جعفر ایکسپریس کے اغواء اور مسافروں کو یرغمال بنانے کے علاوہ سینکڑوں لوگوں کو قتل کرنے کے افسوسناک اور دل دہلا دینے والے اس واقعے کے بعد بھی صوبے میں دہشت گردی کے تابڑ توڑ واقعات نے بلوچستان کی مخلوط حکومت کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے جبکہ بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان افسوسناک اور دہشت گردی کے واقعات پر ایک مرتبہ پھر بلوچستان اسمبلی اور اسلام آباد میں میڈیا ٹاک کے دوران صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے اور حکومتی رٹ کو برقرار رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دہشت گرد بندوق کے زور پر صوبے میں امن و امان کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت پوری قوت سے دہشت گردی کا قلع قمع کرے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ زندگی جاتی ہے تو چلی جائے بندوق کا جواب بندوق سے دیا جائے گا جو تشدد نہیں کرتے انہیں سو مرتبہ گلے لگائیں گے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو حکومت اور ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ جعفر ایکسپریس پر حملے کے واقعے کے اگلے روز ہی وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، آرمی چیف جنرل عاصم منیر، ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی وزراء اور دیگر اعلیٰ حکام ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے جہاں وزیراعظم کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیراعظم میاں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردی ختم ہونے تک ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے۔ پورے ملک اور فوج کی قیادت کو بٹھا کر دہشت گردی کے خاتمے ایک نکتے پر بات کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک کی ترقی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے گی۔ ادھر بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں دہشت گرد گروپوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لانے کو یقینی بنانے اور دہشت گردی کے واقعات کے خلاف ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی ہے۔ قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے جعفر ایکسپریس اور معصوم مسافروں کو یرغمال بنانے کے عمل کی مذمت کی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں اس وقت پیپلز پارٹی، ن لیگ اور باپ پارٹی کی مخلوط حکومت ہے۔ سرفراز بگٹی کی مخلوط حکومت کے قیام کو ایک سال کا عرصہ ہو چکا ہے اس ایک سال کے دوران صوبے میں امن و امان کی صورتحال گزرتے دنوں کے ساتھ بگڑتی گئی ہے

جبکہ اندرونی طور پر بگٹی حکومت کو بھی سیاسی طور پر غیر مستحکم کرنے کیلئے ان کی اپنی جماعت پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں بھی گڑبڑ رہی ہے اسی طرح ان کی بڑی اتحادی جماعت ن لیگ بھی ان سے بعض معاملات میں نالاں ہے۔ ن لیگ کی جانب سے یہ بیانات بھی آتے رہے ہیں کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے دوران اڑھائی اڑھائی سال کی حکومت کا فارمولہ بھی طے ہوا ہے

جس کے تحت بلوچستان میں اگلے اڑھائی سال کیلئے ن لیگ حکمرانی کرے گی اور پی پی پی کے دور میں ان کے ساتھ جو رویہ روا رکھا گیا ہے اسی طرح ن لیگ بھی اگلے اڑھائی سال ایسا ہی رویہ پی پی پی کے ساتھ رکھے گی جبکہ پی پی پی کی جانب سے ایسا کوئی بھی فارمولہ طے کئے جانے کی سختی سے تردید کی جا رہی ہے۔ تاہم پی پی پی کے پارلیمانی گروپ کے اندر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے خلاف ایک لابی سرگرم ضرور ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق صوبے میں حالیہ امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال میں اس لابی نے اپنی سرگرمیاں مزید تیز کر دی ہیں جس کے باعث بلوچستان میں سیاسی و انتظامی تبدیلیوں کے حوالے سے مختلف کارنرز میں سرگوشیاں ہو رہی ہیں اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ عیدالفطر سے قبل کوئی ایکشن ہو جائے۔ ان مبصرین کے مطابق بلوچستان کی قوم پرست و مذہبی جماعتیں بلوچستان کی موجودہ مخلوط حکومت کو ناکام حکومت قرار دے رہے ہیں اور موجودہ بگٹی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے یہ الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ اسی دور میں کرپشن میں اضافہ ہوا ہے۔ صوبے میں حکومت کی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ کرپشن کو کنٹرول کرنے میں بھی حکومت ناکام ہو گئی ہے۔ بلوچستان اسمبلی نے اپنے حالیہ سیشن کے دوران صوبے میں ماہی گیری کارڈ کے اجراء سے متعلق ایک قرارداد کو منظور کر لیا ہے۔ یہ قرارداد ایوان میں جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے پیش کی جس میں انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ ماہی گیری ایک محنت طلب شعبہ ہے۔ ماہی گیر سمندر کی لہروں میں اپنا رزق تلاش کرتے ہیں لیکن ٹرالر مافیا کی جانب سے سمندری حیات کی نسل کشی نے مقامی ماہی گیروں کو شدید متاثر کیا ہے اگر ماہی گیری پر سنجیدہ توجہ دی جائے تو صرف فشریز سے صوبے میں اڑھائی لاکھ سے تین لاکھ تک لوگوں کو روزگار میسر آ سکتا ہے اور حکومت فشریز سے زرمبادلہ کی مد میں اربوں روپے کما سکتی ہے انہوں نے حکومتی اور اپوزیشن ارکان سے درخواست کی کہ صوبے کے ماہی گیروں کو کارڈ کے اجراء کیلئے اس اہم نوعیت کی قرارداد کی حمایت کریں۔ ایوان نے ان کی یہ قرارداد اتفاق رائے سے منظور کر لی۔ بلوچستان اسمبلی اجلاس میں اپوزیشن ارکان نے سی پیک منصوبے میں بلوچستان کو نظرانداز کرنے پر ایک مرتبہ پھر وفاق کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ سی پیک بلوچستان کیلئے نہیں بلکہ سی پیک کے نام پر بلوچستان کے عوام کو دھوکا دیا گیا ہے، سی پیک کے تحت بلوچستان میں ایک کلومیٹر سڑک نہیں بنی، اگر بلوچستان اور گوادر نہ ہوتے تو سی پیک کا منصوبہ نہیں بنتا، جبکہ صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ سی پیک کے تحت بلوچستان میں منصوبے ہیں، آئندہ اجلاس میں ان کی تفصیلات اراکین اسمبلی کے سامنے رکھی جائیں گی مگر اراکین کنفیوز ہیں، اراکین اسمبلی گوادر جا کر پہلے سی پیک منصوبے دیکھیں، سیاسی مبصرین کے مطابق چین پاکستان اقتصادی راہداری کی ابتداء تو بہت دھوم دھام سے ہوئی تھی اور اسے پاکستان کے لیے گیم چینجر قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن یکا یک سی پیک میں شامل منصوبوں کی ڈیڈ لائن مس ہونے لگیں جس سے منصوبوں کی اہمیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں، سیاسی مبصرین کے مطابق میگا پروجیکٹ سے حاصل ہونے والے محصولات اور سرمایہ کو بلوچستان کے لوگوں پر خرچ کر کے ہی صوبے سے پسماندگی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔